

# در آغوشِ رالاسماء



تحریر

جناب آقای حاج سقایی زاوہ

تألیف

خلیفہ سید حسن مہدی

پاکستان کے پہلی کوشش  
2008ء  
30000

# در آئینہ رالاسماء

# اللہ

﴿ تحریر ﴾

جناب آقائی حاج سقای زادہ

﴿ ترجمہ ﴾

افسر عباس زیدی

﴿ ناشر ﴾

خلیفہ سید حسن مہدی

۲۶۔ ایبٹ روڈ

لاہور۔ 54000

گلستان زہرا پبلکیشنز

در آثار الاسماء اللہ

محمد علی

خلیفہ سید حسن مہدی

سید ابورضا زینبی

مڈوے انٹرنیشنل 9 ریڈی گن روڈ لاہور۔

گلستان زہرا 26- ایبٹ روڈ لاہور۔

افتخار بک ڈپو اسلام پورہ لاہور۔

کتاب:

تحریر:

ترجمہ:

ناشر:

پروف ریڈنگ:

اشاعت اول:

اشاعت دوم:

مطبع:

قیمت:

ملنے کا پتہ:

=/40 روپے

## فهرست

نمبر شمار	مضمون	صفحه
1	عرض ناشر	7
2	پیش لفظ	8
3	در آثار الاسماء	12
4	دعا	12
5	يَا اللَّهُ يَا هُوَ	22
6	الْوَهَابُ	24
7	الْمُذِلُّ	25
8	رَزَّاقٌ وَفَتَّاحٌ	26
9	يَا عَلِيمُ / يَا بَاسِطُ	27
10	الْبَارُّ / الْمَصَوِّرُ / يَا وَهَّابُ	28
11	يَا غَفَّارُ / يَا سَمِيعُ / يَا بَصِيرُ / الْعَادِلُ	29
12	الْلَطِيفُ / يَا حَلِيمُ / يَا غَفُورُ	30



31	الشَّكُورُ / الْحَفِیْظُ	13
32	خَمَّ یَا عَلِیَّ	15
33	الْمُقِیْتُ / الْحَسِیْبُ	16
34	الْمُجِیْبُ / الْوَاسِعُ	17
35	آیات کریمه / الْوُدُودُ	18
38	الْمَجِیْدُ / الْوَكِیْلُ	19
39	یَا قَوِیُّ	20
40	الْوَلِیُّ / مُمِیْتُ	21
41	الْمُصَوِّرُ، الْمَعِیْدُ، الْمُبْدِ، الْمُحِقُّ، الْمُمِیْتُ	24
41	یَا حَیَّ وَ یَا قَیُّوْمُ	25
43	الْمُنْتَقِمُ	26
47	الْمُقْسِطُ	27
48	الْجَامِعُ	28
49	الْغَنِیُّ	29
52	الشَّافِعُ / النَّافِعُ	30
53	الْوَارِثُ / الرَّشِیْدُ	32
54	النُّورُ	34
56	الرَّحْمَنُ	35

59	خَبِيرٌ / عَزِيزٌ	36
59	چند اسم اعظم / نُورٌ	37
60	الْغَنِيُّ وَرَزَّاقُ کے خواص کے بارے میں	38
60	ختم قل اللہم	39
61	معرفت اسماء کے سلسلے میں عظیم راز	40
62	مُعِيذٌ	41
62	دوسرا راز	42
63	عزیز و قدیر	43
63	اسمائے ادریسیہ کے آثار ذکر کی شرح	44
67	اسماء مبارکہ ادریسیہ	45
70	بسم اللہ کے آثار کے بارے میں	46
72	دوسرا نسخہ	47
75	ختم سورہ الحمد	48
75	رواج کسب و تجارت، ختم موثر	49
76	فروش متاع (چیزوں کی فروخت)	50
76	ختم ناعلیٰ صغیر	51
76	ختم سورہ فاتحہ	52
77	دوست بنانا اور مسخر کرنا، فضیلت صلوٰۃ	53

79	شرعی حاجات کے سلسلہ میں چار ضربوں کا طریقہ	54
80	حاجتوں کا پورا ہونا	55
80	حافظ کے لئے	56
82	عقیقہ	57
82	مشکلات کے حل قرض کی ادائیگی اور کامیابی کے لئے	58
83	نماز جعفر طیار	59
84	توسل مجرب	60
85	اختیارات ہفتہ، استجاب دعا	61
85	تسبیح سے استخارہ	62
86	ضرورتوں کے لئے	63
87	تسبیح گھمانا	64
88	عمل مجرب نماز جمعہ آخر ماہ شعبان	65
88	مریض کی جلد صحت یابی	66

## عرض ناشر

کافی عرصہ سے کوشش تھی کا ازکار اسماء اللہ کی اشاعت کے وقت والد مرحوم و مغفور خلیفہ سید سعادت حسین نے جو وعدہ کیا تھا اسے پورا کیا جائے۔

ڈاکٹر افضل حسین صاحب سے گل ہائے ارغوان کے باب در آثار الاسماء اللہ پر گفتگو ہوئی تو اس کے ترجمہ پر مولانا افسر عباس زیدی صاحب نے کام شروع کیا۔ الحمد للہ کتاب مکمل ہو گئی۔ کس حد تک مفید ہے آپ کی آراء کا انتظار رہے گا۔

اس کتاب کی تکمیل کے سلسلہ میں ڈاکٹر افضل حسین صاحب کی کاوشوں کا انتہائی ممنون و احسان مند ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔ یہاں میں جناب حافظ تصدق حسین صاحب قبلہ اور مولانا سید ابورضا زینی صاحب قبلہ کا بھی انتہائی شکر گزار ہوں۔ جنہوں نے تمام تکنیکی معاملات کی تکمیل میں عملی طور پر رہنمائی فرمائی۔

تمام پڑھنے والوں سے ملتمس ہوں کی اموات خلیفہ خاندان کے لئے ایک بار سورہ حمد اور تین بار سورہ اخلاص کی تلاوت فرمائیں اور سیدہ سلام اللہ علیہا ہماری اس حقیر کاوش کو شرف قبولیت سے سرفراز فرمائیں تو بفضل تعالیٰ سرمایہ آخرت مہیا ہو جائے گا۔ اپنی دعاؤں میں اس ناچیز کو یاد رکھیے اور دعا فرمائیں کہ پروردگار عالم بحق محمد و آل محمد علیہ السلام نعمت عزاداری امام مظلوم ہماری آئندہ نسلوں کو بھی عطا فرمائے اور وہ خلوص دل سے یہ خدمت سرانجام دیں۔

محتاج دعا

خاکپائے اہل بیت علیہ السلام

خلیفہ سید حسن مہدی

جولائی 2003ء



## پیش لفظ

آج سے تقریباً تیس برس پہلے ریاست پٹیالہ کے خلیفہ خاندان کی ایک ممتاز فرد خلیفہ سید سعادت حسین مرحوم و مغفور نے جہاں اپنے بزرگوں کی شہرہ آفاق کتب اعجاز التزیل مصنفہ خلیفہ سید محمد حسن سابق وزیر اعظم ریاست پٹیالہ اور ناموس اسلام حصہ اول و حصہ دوم مصنفہ خلیفہ سید محمد ہاشم کی دوبارہ اشاعت کا اہتمام فرمایا وہاں چند پمفلٹ بعنوان سیرت جناب سیدہ، امیر المومنین کے ایام خانہ نشینی اور اذکار اسماء اللہ بھی شائع کر دائے۔ خلیفہ صاحب موصوف کی وفات کے بعد عزرا خانہ گلستان زہراء کی جانب سے ان دینی کتب کی نشر و اشاعت کا فریضہ ان کے فرزند ارجمند خلیفہ سید حسن مہدی صاحب کے ورثے میں آیا اور موصوف نے انتہائی قابل قدر اور اہم کتب شائع کروائیں۔ اگرچہ ناموس اسلام اور اذکار اسماء اللہ کی افادیت مسلمہ تھی اور مومنین کی طرف سے ان کی دوبارہ اشاعت کا مطالبہ بھی تھا۔ مگر نئی کتب مثلاً کفایت الواعظین، دعائے کمیل، تذکرہ صحابہ وغیرہ کی اشاعت کی وجہ سے چھوٹے پمفلٹ دوبارہ منظر عام پر نہ آ سکے۔

اسماء اللہ کے پیش لفظ میں اس بات کا وعدہ تھا کہ انشاء اللہ اس کے بعد دوسری طباعت میں مطالب و مسائل کا اضافہ بھی ہوگا اور کچھ نئی چیزیں بھی پیش کی جائیں گی۔ چنانچہ اسی دیرینہ وعدہ کے پیش نظر ایران کے ایک مشہور عالم دین اور عملیات کے ماہر جناب آقائی حاج سقائی زادہ واعظ مرحوم کی ایک مشہور تصنیف ”گل



ہائے ارغوان“ کے ایک باب بعنوان ”ور آثار اسماء اللہ الحسنى“ کا ترجمہ جو اسماء الہی سے متعلق وظائف و اوراد پر مشتمل ہے مؤنن کرام کی خدمت میں ہدیہ کیا جا رہا ہے۔ ان وظائف یا اوراد کو بجالاتے وقت چند بنیادی باتیں جو عقائد سے متعلق ہیں کا جانتا بے حد اہم ہے۔ ارشاد پروردگار عالم ہے وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا۔ اللہ کے لئے اچھے اچھے نام ہیں۔ ان کے واسطے سے اسے پکارو یہ اسماء الحسنی جن کی کل تعداد تو بہر حال اللہ ہی جانتا ہے۔ البتہ قرآن پاک اور ادعیہ ماثورہ سے اخذ کر کے علمائے کرام نے ایک ہزار ناموں کی فہرست مرتب کی ہے۔ عملیات کی ایک کتاب سرالمنشر میں ایک ہزار اسماء کی فہرست مہیا کی گئی ہے اور یہ سب نام اس کی مختلف صفات کے اظہار کا ذریعہ ہیں۔ اگرچہ اللہ اس کا ذاتی نام کہا گیا ہے مگر بعض حضرات نے اس سے بھی اختلاف کیا ہے اور اسے بھی صفاتی نام شمار کیا ہے۔ صفات حقیقیہ پروردگار عالم اور ذاتی نام ایک طولانی موضوع ہے جو اس مقام پر بر محل نہیں۔

صفات کا تذکرہ کرتے وقت پہلی بات یہ ملحوظ رہے کہ قول معصوم ہے۔

الْاِسْمُ غَيْرُ الْمُسْمٰی اسم اور ہوتا ہے اور مسمیٰ اور ہوتا ہے۔ یعنی صفت اور موصوف دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ مثلاً ہم نے کہا پانی تو یہ لفظ پانی جو لکھا گیا یا بولا گیا ہے اسم ہے اس مسمیٰ کا جو مثلاً برتن میں پڑا ہوا ہے۔ پانی کا وجود اور ہے اور نام بالکل الگ چیز ہے اسی طرح اللہ کی ذات مسمیٰ ہوگی اور اس کی صفات جو تحریر میں آئیں گی یا بولی جائیں گی مثلاً رحمن، رحیم، کریم وغیرہ اس کے اسماء ہوں گے جو بہر حال اس کا غیر ہوں گے۔ وہ نہیں ہوگا۔ لہذا ان اسماء یا صفات کو اگر ذات احدیت سے الگ تسلیم کر لیا گیا تو وہ ذات اور صفات کا مرکب ہو جائے گا۔ دوسرے الفاظ میں ایسا عقیدہ دوئی کو جنم دے گا۔ جو خالص توحید کے سراسر منافی ہے۔ اس حقیقت کو امیر

المؤمنین نے نبج البلاغہ کے پہلے ہی خطبے میں بڑی تفصیل اور انتہائی فصاحت کے ساتھ واضح فرمایا ہے۔ آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ صرف ذات کو مانا جائے اور صفات کی نفی کی جائے۔ یعنی صفات کو عین ذات سمجھا جائے۔ زائد بر ذات تسلیم نہ کیا جائے۔ یہ اس لئے بھی کہ صفات کو الگ ماننے سے بہت سے قدیم ہو جائیں گے ایک اس کی ذات دوسرے اس کی جملہ صفات، چونکہ یہ طے شدہ امر ہے کہ قدیم ایک ہی ہے اس لئے صفات اس کی ذات سے قطعاً الگ نہیں۔

اب رہ گئی یہ بات کہ ان صفاتی ناموں خالق، رازق، قادر وغیرہ کی حیثیت کیا ہے اور یا پھر بچوں کو صفات ثبوتیہ یا صفات سلبیہ کا جو درس دیا جاتا ہے وہ کیا معنی رکھتا ہے تو اس سلسلے میں مختصراً گزارش یہ ہے کہ پروردگار عالم جو جسم اور ہر طرح کی جسمانیات سے مبرا ہے۔ اس کی جملہ صفات کسی نہ کسی مبداء سے ہی ظاہر ہوں گی۔ اور وہ مبداء مظہر صفات خدا کہلائے گا۔ چنانچہ ارشاد ہوا ”میرے حبیب تو نے نہیں پھینکی تھی مٹھی بھر خاک جب کہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔“ ایک دوسری جگہ ارشاد ہوا تحقیق جو لوگ تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ فقط اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ یعنی اللہ کا ہاتھ ہے ان کے ہاتھوں کے اوپر۔ یہ تو ہوئی فعل کی نسبت اپنی طرف اور کلام کے بارے میں ارشاد ہوا ”میرا حبیب تو اپنی خواہش نفس سے کچھ بولتا ہی نہیں وہ جب بھی بولتا ہے وحی ہی ہوتی ہے“ افعال اور اقوال کو اپنی ذات کی طرف منسوب کرنے کے علاوہ خواہشات کے بارے میں ارشاد ہوا ”وہ کچھ نہیں چاہتے بلکہ وہی چاہتے ہیں جو اللہ چاہتا ہے“ لہذا کچھ ہستیاں ایسی ہیں جن کے افعال، اقوال اور خواہشات تک خدا نے اپنی ذات کی طرف منسوب کر کے مثل اللہ (مثل اعلیٰ) سے تعبیر کیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کی ذات کی کوئی مثل نہیں ہے۔ لیس کمثلہ شی مگر اپنے نور کی مثل

کا تذکرہ تو اس نے اپنے کلام پاک میں جگہ جگہ کیا ہے۔ مثل کا تعلق صرف صفات سے ہوتا ہے لہذا اس کی مثل کامل وہی ہوگی جو اس کی جملہ صفات کی مظہر ہو اور وہ ہے حقیقت محمدیہ اور اس کے تمام اجزا جن کے ہاتھوں سے وہ کرتا ہے جن کی زبان سے وہ بولتا ہے جن کے کانوں سے وہ سنتا ہے اور جن کی آنکھوں سے دیکھتا ہے۔ یہی ذوات مقدسہ اس کی مشیت و ارادہ ہیں۔

گذشتہ بحث کا ماحصل یہ ہوا کہ خدا کی جملہ صفات دراصل اس کے کمال کے تقاضے ہیں۔ جن کا ظہور جب الفاظ میں ہوگا تو خالق، قادر، رازق کہلائے گا اور جب کردار کے سانچے میں ڈھلے گا تو محمد آل محمدؐ مراد ہوں گے۔ اس حقیقت کو معصومینؑ نے یہ کہہ کر واضح کیا۔ نَحْنُ أَسْمَاءُ الْحُسْنَى ہم ہیں درحقیقت اس کے اسماء الحسنیٰ ہمارے ذریعے یا واسطے سے اسے پکارا جائے۔ لہذا آپ جب بھی اسے کسی صفاتی نام کے حوالے سے پکاریں یہ سوچ دماغ میں رہے کہ اس صفت کا مظہر سوائے محمد و آل محمدؐ کے اور کوئی نہیں۔ آخر میں التماس ہے کہ اس رسالے کے مندرجات سے جب مستفیض ہوں تو اس حقیر اور ناشر خلیفہ سید حسن مہدی کو اپنی دعاؤں میں فراموش نہ کریں۔

گنہگار (ڈاکٹر) افضل حسین

45 ایل گلبرگ II لاہور

۲۳ رمضان المبارک ۱۴۱۸ھ





## در آثار الاسماء

حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے سند معتبر کے ساتھ منقول ہے کہ ہر وہ شخص کہ جو کسی عظیم مصیبت کے خوف میں مبتلا ہو اور اسے جان و مال کا خوف لاحق ہو اور وہ چاہے کہ اسے اس خوف سے نجات مل جائے تو وہ سورہ توحید اور سورہ نصر کی تلاوت کرے اور یہ دعا کہ جو تمام حسنہ پر مشتمل ہے پڑھے اور ہر دس اسم پڑھنے کے بعد کہے یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا قریب۔ اس کا خوف دور ہو جائے گا۔

## دعا

اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ  
 الْمُهِمِّنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ  
 الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْحَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ  
 الْمُنْذِلُ السَّمِيعُ الْبَصِيْرُ الْحَكِيْمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ  
 الشَّكُوْرُ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُغِيْثُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ  
 الْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَلِيْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْمَاجِدُ الْبَاعِثُ  
 الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِي الْمَتِيْنُ الْوَلِيّ الْحَمِيْدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ  
 الْمُعِيْدُ الْمُحْيِي الْمُمِيْتُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ  
 الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي  
 الْمُتَعَالِ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْعِمُ الْمُنتَقِمُ الْعَفُوْ الرَّؤُفُ مَالِكُ الْمُلْكِ  
 ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِي الْمَغْنٰى الْمَانِعُ الضَّارُّ

النَّافِعُ النُّورُ الْبَادِيُ الْبَدِيعُ الْبَاقِيُ الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ۔

اور اگر کوئی چاہتا ہے کہ اس عمل کا ورد رکھے تو اسماء حسنیٰ میں سے وہ اسم چن لے جو اس کی مراد سے مناسب رکھتا ہو اور اسے پڑھے مثلاً اگر کسی کی مراد یہ ہے کہ اس کا رزق زیادہ ہو جائے تو وہ رَزَّاقٌ وَهَابٌ جَوَادٌ مُغْنِيٌّ مُنْعِمٌ مُعْطِيٌّ كَرِيمٌ وَاسِعٌ مُسَبِّبُ الْأَسْبَابِ مَنَّانٌ رَزَّاقٌ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ (ورد کے دوران ہر دس اسمائے حسنیٰ کے بعد یہ نام لے۔ اگر استغفار تو بہ اور مغفرت کی طلب ہو اور گناہوں سے بخشش چاہتا ہو تو ہر دس اسم پڑھنے کے بعد تَوَّابٌ رَحْمَنٌ رَحِيمٌ رَوْفٌ عَطُوفٌ صَبُورٌ شَكُورٌ غَفُورٌ سَتَّارٌ غَفَّارٌ مُرْتَحٍ ذِي الْجُورِ وَالسَّمَاحُ مُحْسِنٌ مُجْمِلٌ مُفْضِلٌ کہے۔) (يَا تَوَّابُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ وغیرہ)۔ اگر اس کا مقصد دشمن سے انتقال لینا ہو تو الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْقَهَّارُ الْمُتَّقِمُ الْبَطَّاشُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيدُ فَعَالٌ لِمَا يَرِيدُ الطَّالِبُ الْعَالِبُ الْمُهْلِكُ الْمُدْرِكُ قَاصِمُ الْجَبَابِرَةِ وَالَّذِي لَا يَعْجَزُهُ شَيْءٌ وَالَّذِي لَا يُطَاقُ انتقامہ۔ (ہر دس اسم پڑھنے کے بعد يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ وغیرہ کہے)۔ اگر چاہتا ہو کہ اسے علم و فہم و معرفت حاصل ہو تو ہر دس اسم پڑھنے کے بعد (يَا عَالِمُ يَا هَادِي يَا مُرْشِدُ يَا مُعِزُّ کہے)۔

- 1- ہر وہ شخص کہ جو زوال آفتاب کے وقت یا رات کے آخری تہائی حصہ میں ۶۶ مرتبہ اللہ بغیر یا کے کہے تو وہ ہر شرعی مراد حاصل کر سکتا ہے۔ نیز ہر شب جمعہ کے آخری تہائی میں غسل کرنے کے بعد رو بہ قبلہ ہو کر حضور قلب کے ساتھ بیٹھے سرنگار رکھے کسی سے بات نہ کرے اور دو ہزار پانچ سو ساٹھ مرتبہ اللہ کہے۔ (یہ نام قرآن میں اتنی ہی مرتبہ آیا ہے) ہر شرعی حاجت پوری ہوگی۔



مرحوم سید بحر العلوم علی اللہ مقامہ سے منقول ہے کہ تہذیب اخلاق سے فارغ ہو کر میں چالیس دن رات یا اللہ کے ورد میں مصروف رہا اور ورد کی شرائط پوری کیں۔ چالیسویں رات کہ عرفہ کی رات تھی حرم مطہر حضرت امام حسین علیہ السلام میں شہیدوں کی قبروں کے نزدیک ایک آدمی نے مجھے ایک سیب دیا۔ میں نے اس سیب کو سونگھا تو مجھے اس سیب کی خوشبو مشک و عنبر جیسی محسوس ہوئی۔ قریب تھا کہ میں بے ہوش ہو جاؤں۔ جو کچھ مجھے شعور ملا ہے وہ اسی سیب کی وجہ سے ہے یہ ورد بہت مجرب اور آزمودہ ہے علوم ربانیہ سے مستفیض ہونے کے سلسلے میں۔

3-2- جو کوئی روزانہ کے فرائض سے فارغ ہونے کے بعد الرحمن الرحیم کو سو مرتبہ

کہے (دونوں لفظوں کو یکجا) تو اللہ کا اس پر کرم خاص ہو جائے گا۔

4- جو کوئی چوٹھ مرتبہ الملک کہے اس کی عزت و مال کو کبھی زوال نہ ہوگا۔

5- جو کوئی روز جمعہ ایک سو ستر مرتبہ القدوس کہے اس کا باطن شرک اور وسوسوں کی

آلودگی سے پاک ہو جائے گا۔

6- اگر بیمار کے سرہانے کھڑے ہو کر سو مرتبہ السلام پڑھا جائے تو مریض کو صحت

ہو جائے۔

7- ایک سو چھتیس (۱۳۶) مرتبہ المؤمن کہنے سے جن وانس کے شر سے محفوظ رہا جا

سکتا ہے۔

8- اگر (۱۲۵) مرتبہ الْمُہِمِّیْن کہیں تو صفائے باطن حاصل ہو اور چیزوں کی

حقیقت ذہن پر کھل جائے۔

9- اگر کوئی شخص روز کی نمازوں کے بعد (۹۴) مرتبہ الْعَزِیْز پڑھے تو علوم غیب

سے باخبر ہو جائے نیز جو کوئی شخص چالیس روز تک چالیس مرتبہ روزانہ العزیز کا ورد کرے تو ہرگز کسی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔

10- اگر (۲۱) مرتبہ الْجَبَّارُ کہے ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔

11- ظالم شخص سے ملاقات کے وقت اگر الْمُتَكَبِّرُ کا ورد رکھے تو اس کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔

12- اگر کوئی شخص الْخَالِقُ کا ورد رکھے تو اس کا دل نورانی ہو جائے گا۔

13- جو شخص الْبَارِئُ کا ورد رکھے اس کا جسم قبر میں بوسیدہ نہ ہوگا۔

14- ہر وہ عورت کہ جس کے ہاں اولاد نہیں ہوتی یا وہ بانجھ ہے سات روز مسلسل

روزہ رکھے اور الْمُصَوِّرُ کیڑے پر لکھے اور لکھتے وقت ستر مرتبہ الْمُصَوِّرُ کہے پھر اس تحریر کو بارش کے پانی سے دھوئے اور نہار منہ اس پانی کو پی لے تو خدا اس کو اولاد صالح عطا فرمائے گا۔

نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ يَا غَفَّارُ تو یقیناً بخشا جائے گا۔

الْفَهَّارُ کو مسلسل کہتے رہنے سے دنیا کی محبت دل سے دور ہو جاتی ہے نیز اگر تحت الشعاع کی ساعتوں میں یا قَاهِرُ یا فَهَّارُ یا ذَا الْبُطْحِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ کہے اور دشمن کے لئے اظہار نفرت کرے تو وہ دشمن کتنا ہی قوی کیوں نہ ہو تو وہ ذلیل ہوگا اور اسے کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا۔

اگر سجدہ کی حالت میں کوئی شخص ایک سانس میں چودہ مرتبہ يَا وَهَّابُ کہے تو اسے بے نیازی حاصل ہو جائے گی۔ نیز وہ شخص کہ جو رات کے آخری تیسرے حصہ میں ننگے سر ہو کر ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے سو مرتبہ

يَا وَهَّابُ کہے اس کی حاجت پوری ہو جائے گی اور عسرت و تنگ دستی دور ہو جائے گی اور اگر اس کے علاوہ اَلْكَرِيمُ اَلْوَهَّابُ ذُو الْقَوْلِ بھی کہے تو خدا اس کو ایسی جگہ سے رزق عطا کرے گا جس کا اس کو خیال بھی نہ ہوگا۔ تو امیس الدرر میں ہے کہ جس نے اَلْوَهَّابُ کا ورد رکھا تو وہ جس کسی سے جو (چیز) طلب کرے گا وہ اسے مل جائے گی اور اللہ سے جو حاجت طلب کرے گا وہ پوری ہوگی۔ یہ تیر بہدف چیز ہے۔

15- اَلرَّازِقُ کا ورد رزق میں اضافہ کا باعث ہے۔

16- ہر وہ شخص جو نماز صبح کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ اَلْفَتْحُ کہے تو پروردگار عالم غفلت کے پردہ کو اس کے دل سے اٹھا دے گا۔

17- اَلْعَلِيمُ کا ورد دل پر معرفت کے دروازے کھولتا ہے۔

18- اَلْحَفِیْظُ اَلْحَکِیْمُ کا ورد تمام شرعی حاجتیں پوری کر دیتا ہے۔ خصوصیت کے ساتھ اَلْحَکِیْمُ آزمودہ ہے۔

19- اَلْحَلِیْمُ کا ورد زندگی کی مشکلوں کو آسان کرتا ہے۔

20- جو کوئی چالیس دن تک چالیس لقموں پر چالیس مرتبہ اَلْقَابِضُ کہے کر کھائے زندگی میں کبھی بھوکا نہ رہے۔

21- جو شخص سحر کے وقت ہاتھ بلند کر کے دس مرتبہ اَلْبَاسِطُ کہے دنیا سے بے نیاز ہو جائے گا۔

22- نماز صبح کے بعد سو مرتبہ عَالِمُ اَلْغِیْبِ کہے تو علوم غیبیہ پر مطلع ہو جائے گا۔

23- ظالم کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے ستر مرتبہ اَلْخَافِضُ کہے۔

24- مرتبہ کی بلندی کے لئے ظہر کی نماز کے بعد سو مرتبہ اَلرَّافِعُ کہنا مفید ہے۔



25- جو کوئی اَلْمُعِزُّ کا ورد رکھے اس کی شخصیت میں ہیبت و دبدبہ پیدا ہو جائے گا۔

26- جو شخص اندھیری رات میں خاک پر سجدہ کرے اور ہزار مرتبہ یَا مُدِلُّ کہے اور

اس کے بعد کہے یَا مُدِلُّ الْجَبَّارِیْنَ وَ مُبِیْرُ الظَّالِمِیْنَ اِنَّ (فلانا) ظالم کا نام لے اور کہے اَذِلَّنِیْ فَخُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْهُ تو وہ ظالم اسی وقت اپنے کینفر کردار کو پہنچ جائے۔ نیز جو کوئی (۵۰) مرتبہ یا ندل کہے اور سجدہ میں جا کر عرض کرے اَللّٰہِ اَمِیْنِیْ مِنْ (فلاں) اس کا نام لے جس سے ڈرتا ہے تو اس کے شر سے محفوظ ہو جائے گا۔

27- اہل تحقیق کا کہنا ہے کہ جو کوئی السَّمِیْعُ کا ورد رکھے اور برے کاموں سے

بچا رہے تو جو دعا بھی کرے گا قبول ہوگی۔ یہ امر پوشیدہ نہ رہے کہ

پروردگار عالم نے یہ اسم قرآن میں بہت جگہ استعمال کیا ہے رسول خدا ﷺ

سے مروی ہے کہ جو کوئی سحر کے وقت تین مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا

یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ

الْعَلِیْمُ۔ اور یہ کہہ کر اپنے ہاتھ پر پھونک مارے اور اپنے چہرہ پر پھیرے تو

اس دن وہ کوئی ناگوار صورت حال مشاہدہ نہیں کرے گا اور جب بھی

ابتدائے شب میں یہی عمل کرے تو صبح تک ہر قسم کی مصیبت سے محفوظ

رہے گا۔ اسی طرح ہر وہ شخص جو روزانہ کسی سے بات کرنے سے پہلے نماز

صبح کے بعد سات مرتبہ فَسَیْکْفِیْکُمْ اللّٰہُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

کہے تو پروردگار عالم اس آیت کی برکت کے نتیجے میں اس کی تمام مشکلوں کو

آسان کر دے گا۔ اور اس کو اپنے علاوہ کسی کا محتاج نہیں رکھے گا اور اس کی

حاجات کو خود پورا کرے گا۔

28- ہر جمعہ کو اَلْبَصِيرُ کا ورد رکھنے سے انسان اللہ تعالیٰ کی نظر خاص کا مستحق ہو جاتا ہے۔

29- راتوں کو پاک جگہ پر تہائی میں اَلْحَكِيمُ الْعَدْلُ مطابق اعداد پڑھنے سے انسان کا دل اسرار الہی کا خزانہ بن جاتا ہے۔

30- مصیبت اور پریشانی کے وقت يَا لَطِيفُ کا ورد رکھنے سے پریشانی کی شدت ختم ہو جاتی ہے۔

31- ہر وہ شخص جو رات کے وقت خواب سے بیدار ہو اور بھوکا ہو تو اس حالت میں اگر وہ کہے کہ اَلْهَادِي اَلْخَبِيرُ الْمُبِينُ تو پوشیدہ اسرار اس پر کھل جائیں اور اَلنُّورُ اَلْهَادِي کا ورد بھی یہی اثر رکھتا ہے اور بغیر وقفہ کہے يَا هَادِي اَخْبِرْنِي لِي يَا مُبِينُ۔ تو دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی اور اس طرح دشمن کے خوف کی شدت کو دور کرنے کے لئے اَلرَّحِيمُ الرَّؤُفُ الْمَنَّانُ کہے۔

32- اَلْحَكِيمُ لکھ کر دھوئے اور اس پانی کو جس سے یہ اسم دھویا ہے اگر کھیتی پر چھڑکا جائے تو زراعت میں برکت ہوتی ہے۔

33- اَلْغَفُورُ کا ورد دل سے وسوسوں کو دور کر دیتا ہے۔

34- اَلْعَلِيُّ کا ورد انسان کو باعزت اور محترم بنادیتا ہے میر سید علی طباطبائی کا کہنا ہے کہ قرض کی ادائیگی کے لئے صبح کی نماز سے فارغ ہو کر بلا تاخیر چالیس روز تک اگر يَا عَلِيُّ کہا جائے اور پھر تین مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْبُئُوسِ وَالْفَقْرِ وَمِنْ غَلْبَةِ الدِّیْنِ وَالسَّقَمِ وَاسْئَلُكَ اَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی اَدَاءِ حَقِّكَ اِلَیْكَ وَاَدَاءِ حَقِّ النَّاسِ اِلَی النَّاسِ۔ تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔



- 35- اگر کوئی شخص صفائی قلب کے ساتھ (۲۳۲) مرتبہ خلوت میں بیٹھ کر اَلْکَبِیْرُ کہے تو اس کی دعا مستجاب ہوگی۔
- 36- (۹۹۸) مرتبہ اَلْحَفِیْظُ کہنے سے انسان خدا کی امان حاصل کر لیتا ہے۔
- 37- اگر کوئی شخص جمعرات سے ابتدا کر کے سات ہفتہ تک ہر روز ستر بار اَلْحَسِبُ کہے تو اس کی تمام مشکلات حل ہو جائیں گی۔
- 38- اَلْجَلِیْلُ کا ورد رکھنا دشمن کے دل میں خوف پیدا کرتا ہے۔
- 39- اگر کوئی سونے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ اَلْکَرِیْمُ کہے کہ کہتے کہتے اس کو نیند آجائے تو صبح تک ملائکہ اس کے حق میں دعا گورہیں گے۔
- 40- اَلْمُجِیْبُ الْقَرِیْبُ ان دوا سموں کا ورد رکھنے والا ہمیشہ خوش رہتا ہے اور کسی ناگوار صورت حالات سے دوچار نہیں ہوتا۔
- 41- اَلْوَاسِعُ کا ورد رکھنا رزق میں اضافہ کا باعث ہے۔
- 42- اَلْوُدُوْدُ کھانے پر دم کر دیا جائے اور دو افراد یا قومیں اسے کھالیں تو دوست بن جائیں گے۔ اگر دماغ سے خون جاری ہو تو اس صورت میں اگر انار کی لکڑی سے مریض کی پیشانی پر اَلْوُدُوْدُ تحریر کر دو تو خون فوراً رُک جائے گا۔
- 43- اَلْشَافِیْ یہ اسم مبارک ہر مرض کے لئے دوائے شافی ہے۔
- 44- اَلْبَاعِثُ سوتے وقت سو مرتبہ کہے اور ہاتھ سینے پر رکھے خدا اس کے دل کو منور کر دے گا اور حیات باطنی عطا فرمائے گا۔
- 45- اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو اَلشَّہِیْدُ الْحَقُّ ایک کاغذ کے چاروں کونوں میں لکھ کر گمشدہ کا نام کاغذ کے بیچ میں لکھے۔ آدھی رات کے قریب

آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر اس کاغذ پر نظر رکھے اور ستر مرتبہ کہے  
الشَّهِيدُ الْحَقُّ تُوکھوئی ہوئی چیز یا شخص سے باخبر ہو جائے گا۔

46- الْوَكِيلُ کا ورد رکھنا جلنے اور غرق ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔

47- ایسا شخص کہ جس کا کوئی زبردست دشمن ہو اور وہ اس کے شر سے محفوظ نہ ہو تو

گندم کا آٹا خمیر کر کے ہزار گولیاں بنائے اور ہر گولی پر ایک مرتبہ يَا قَوِي کہہ  
کردم کر کے پرندوں کو کھلائے تو وہ اس دشمن سے محفوظ ہو جائے گا۔

48- آدھی رات کے وقت اپنے مکان کے ہر کونے میں کھڑے ہو کر ستر مرتبہ کہے

يَا مُعِيذُ رُدِّ عَلَيَّ كَذَا۔ بجائے کذا کے گمشدہ شخص کا نام لے۔ اسی ہفتہ  
مسافر کی خیریت کی خبر معلوم ہو جائے گی۔

49- ایسا شخص کہ جس کی طبیعت عبادت خدا پر مائل نہ ہو سوتے وقت دونوں ہاتھ

سینے پر رکھ کر اَلْمُحْيِ الْمُمِيتُ کہے۔ عبادت خدا کی طرف طبیعت مائل ہو  
جائے گی۔

50- اَلْحَيُّ جو کوئی اس اسم کو کسی بیمار کے سرھانے کھڑے ہو کر پڑھے مریض کو شفا  
حاصل ہو۔

51- جو کوئی رات کے آخری حصہ میں اَلْحَيُّ الْقَيُّومُ کہنے میں مصروف رہے تو

اسے بہت فائدے حاصل ہوں گے اور جو کوئی انگوٹھی کے ٹکینے پر اَلْقَيُّومُ نقش  
کرا لے وہ نیک نامی میں مشہور ہو جائے گا۔

52- کھانے سے پہلے ہر لقمہ پر اَلْوَّاحِدُ کہہ کر دم کرے اور کھائے تو دل نورانی ہو  
جائے گا۔

53- تنہائی میں (۹۸) مرتبہ اَلْمَاجِدُ کہے تو صفائی قلب حاصل ہو جائے گی۔

54- چالیس دن کی ریاضت کے بعد تنہائی میں ہزار مرتبہ **الْأَحَدُ** کہنے سے فرشتے نورانی صورت میں نظر آتے ہیں۔

55- بھوک کو دور کرنے میں **الصَّمَدُ** عجیب اثر رکھتا ہے۔

56- وضو کرتے وقت **الْقَادِرُ** کا ورد رکھے تو عاقبت محمود ہو جائے۔

57- جو کوئی **الْمُنْتَقِمُ** کا ورد رکھے گا دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

58- ظالم شخص سے ملاقات کے وقت **الرَّؤُفُ** کا ورد ظالم کو ذلیل کر دے گا۔

59- جمعہ کی نماز کے بعد اگر کوئی **السَّبَّوْحُ** لکھ کر کھالے تو اسے ملکوتی صفات حاصل ہو جائیں گی۔

60- **الرَّبُّ** کا ورد رکھنا خدا کی امان میں داخل کر دیتا ہے۔

61- **مَالِكِ الْمُلْكِ** کا ورد خلق خدا سے بے نیاز بنا دیتا ہے۔

62- **الْغَنِيُّ الْمَغْنِيُّ** ہر جمعہ کو ہزار بار کہے حیوان کا گوشت نہ کھائے غنی ہو جائے گا۔

63- **يَا مُعْطَى السَّائِلِينَ** کا ورد رکھے بے نیاز ہو جائے۔

64- جو سوتے وقت بہت زیادہ **الْمَانِعُ** کہے وہ قرض سے سبکدوش ہو جائے گا۔

65- ایک نشست میں ہزار مرتبہ **النُّورُ** کہنے سے حق کی ہدایت مل جاتی ہے۔

66- **الْهَادِي** کا ورد باطنی معرفت پیدا کرتا ہے۔

67- **الْوَارِثُ** کے کہتے رہنے سے دین حق میں ثابت قدمی آ جاتی ہے۔

68- ہزار بار **الْمُصَوِّرُ** کہنے سے مصیبت اور خوف کا تحمل پیدا کر دیتا ہے۔

بزرگوں نے کہا ہے کہ ہر وہ شخص جو کسی بادشاہ سے یا کسی شہر میں داخل ہونے سے یا کسی مرض کے لگ جانے سے یا کسی بلا سے خائف ہو تو وہ اسماء حسنی



میں سے ایسا حرف نکالے جو اس کے مقصد سے مطابقت رکھتا ہو۔ مکرر حرفوں کو گرا دے اور باقی کو حساب جمل کے مطابق نکالے اور اتنی ہی مرتبہ اپنے پسندیدہ اسم کا ورد کرے مثلاً اگر احمد نامی شخص سے ڈرتا ہے تو ایسا اسم لے جس کا پہلا حرف الف ہو اور اس کے مقصد سے مطابق ہو وہ لفظ امین ہے اسی طرح وہ لفظ لے جس کا پہلا حرف ح ہو اور ایسا حرف لے جس کا پہلا حرف میم ہو اور ایسا اسم کہ جس کا اول حرف دال ہو۔ ان کا ورد کرے مثلاً اَمِیْنُ حَفِیْظٌ مُنْتَقِمٌ دِیَانُ (۵۳) مرتبہ کہے اس لئے کہ احمد کے اعداد ۵۳ ہیں۔ اور اپنے نام اور اپنی ماں کے نام کے عدد نکالے اور اسی عدد کے مطابق ایک سے چار تک اسم اسمائے حسنیٰ میں سے لے ہر روز پڑھے تمام شرعی حاجتیں پوری ہو جائیں گی۔ مثلاً کسی کا نام رضا ہے اور اس کی ماں کا نام فاطمہ ہے تو وَدُودٌ رَوْفٌ سَمِیعٌ اور رشید کے ورد میں مصروف ہو جائے۔ اور جن انسان اور درندوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے پہلے ایک مرتبہ سورہ نصر پڑھے۔ پھر سورہ توحید ایک مرتبہ اور اس کے بعد جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے اسمائے حسنیٰ کا ورد کرے۔ سید ابن طاووس نے کہا ہے کہ اس قسم کی دعا بڑی مستجاب دعا ہوتی ہے۔ مصیبتوں میں یہ عمل کرے تاکہ مقبولیت حاصل ہو جائے۔

## یا اللہ یا ہو

چوبیس گھنٹے میں ہزار مرتبہ یَا اللہ یَا ہو کہے علاوہ اس کے کہ اللہ اسے اہل یقین میں بنادے گا اور موحدین میں شمار کرے گا جو چاہے گا وہ بھی اسے حاصل ہو جائے گا۔ اس وجہ سے کہ اللہ اسم ذات ہے اور اسم اعظم ہے۔ اہل تحقیق اسم اعظم اس اسم کو کہتے ہیں کہ اگر کوئی حرف اس اسم کا گرا دیا جائے تب بھی اللہ ہی رہے یعنی

تشدید در میانی الف اور ایک لام کے بغیر بھی کہو تو الہ باقی رہ جائے گا اور اگر الف اور دونوں لام حذف کر وہ بھی ہُو رہتا ہے۔ انہوں نے اس سلسلہ میں بہت سی دلیلیں دی ہیں اور قرآن مجید کی بہت سی آیتیں پیش کی ہیں۔ اور کہا ہے کہ اسم اعظم وہ ہے کہ جس کی ابتدا اَللّٰهُ هُوَ اور انتہا هُوَ ہو۔ خواہ اعراب کے ساتھ لکھیں خواہ بغیر اعراب لکھیں تو اس کی قرات وہی ہو جو حقیقی ہے اور کوئی دوسرا تلفظ اس کا نہ ہو سکے۔ قرآن مجید میں پانچ مقامات پر یہ صورت حال ہے سورہ بقرہ میں اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سورہ آل عمران میں اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سورہ نساء میں لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَ بَيْنَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا سورہ طہ میں اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ۔

شیخ عبدالمجید نے کتاب ذکر الاعلیٰ میں خواص اسماء کے سلسلہ میں لکھا ہے کہ جو کوئی ان پانچ آیتوں کو ہر وقت ورد کرے اور ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھے اس کے لئے ہر مہم آسان ہو جائے گی۔ اور یہ کہ قرآن میں ایک آیت ہے کہ جو دو کلموں پر مبنی ہے اور دو ناموں پر مشتمل ہے اور نقطہ نہیں رکھی اعراب کے ساتھ پڑھیں یا بغیر اعراب کے ان دونوں میں ہر ایک اسم اعظم ہے اور وہ سورہ قل ہو اللہ میں ہے۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ہے۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ اس علم شریف کے بزرگوں میں سے ایک صاحب نے فرمایا ہے کہ ایک عظیم عالم کے ہاتھ سے میں نے لکھا ہوا دیکھا کہ ہر ایسا شخص جس پر کوئی مصیبت آپڑے یا اسے جان کی ہلاکت کا خوف ہو تو اس سے چھکارہ حاصل کرنے کے لئے ایک ہزار ایک مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے تو چھکارہ مل جائے گا۔ چنانچہ اس حقیر کا ایک دوست تھا کہ جو ہمیشہ بری صحبت میں رہتا تھا حتیٰ کہ حکومت کی طرف سے ایک ناکردہ گناہ میں پکڑا گیا اس کو پھانسی دینے کی سزا زیر



تجویز تھی۔ میں نے اس کے کسی جاننے والے سے کہا کہ اس سے کہو کہ کسی سے بات نہ کرے اور ہزار مرتبہ اللّٰهُ الصَّمَدُ کہے اگر پورا نہ کر سکے تو کسی دوسری نشست میں اس کو پورا کرے۔ وہ گیا اور اس نے اس کو بتایا۔ انہی دنوں میں نے اس کی رہائی کی خبر اخباروں میں دیکھی۔ البتہ یہ اس شخص کے لئے پراثر ہے جو بے گناہ ہو۔ کئی مرتبہ ان دونوں اسموں کی تاثیر ظاہر ہوئی ہے۔ چاہیے کہ ایک نشست میں ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھیں۔

## الْوَهَابُ

جو کوئی صبح کی نماز کے بعد سجدہ میں سات مرتبہ الْوَهَابُ کہے مستغنی ہو جائے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ہر وہ شخص کہ جو دعا کے وقت اپنے ہاتھ اٹھائے اور سات مرتبہ یا وہاب کہے اس کی دعا قبول ہوگی۔ جو ورد رکھے اور ہر روز ایک ہزار پینتیس مرتبہ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطُّوْلِ کہے اس کا رزق زیادہ ہو جائے گا اور ایسی جگہ سے اس کو روزی ملے گی جہاں سے اس کو بالکل امید نہ ہوگی۔ اس اسم کے بارے میں کہتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش ہو یا وہ کسی چیز کا طالب ہو یا کسی ظالم کے بچہ میں پھنس جائے یا قید میں ہو یا رزق کم ہو جائے یا اس کا کام خراب ہو جائے یا اپنے عہدے سے معزول ہو جائے یا وہ کسی بڑے عہدے کا طالب ہو تو تنہائی میں دو رکعت نماز پڑھے یا کسی مسجد میں نماز شکر کی نیت سے اپنے سر کو برہنہ کرے اور ہاتھوں کو بلند کر کے سو مرتبہ يَا وَهَّابُ کہے اس کے بعد اپنی ضرورتیں کہے تو یقیناً اس کی حاجتیں پوری ہوں گی۔ کم از کم تین رات ایک مقررہ وقت پر یہ عمل کرے۔

## الْمُذِلُّ

یعنی خوار اور ذلیل کرنے والا (جس کو چاہے) علماء اس اسم کی شرح میں لکھتے ہیں کہ یہ ایسا اسم ہے کہ اس کی برکت سے اللہ مظلوموں کو شکرگوں سے نجات دیتا ہے جو کوئی چاہتا ہے کہ اس اسم کا ورد کرے اسے چاہیے کہ پہلے گناہوں سے باز آجائے اور شرع کے خلاف اس سے کوئی کام نہ ہو۔ اہل تحقیق کا کہنا ہے کہ جس کا کوئی مضبوط دشمن ہو اور وہ بے حیا اور بے رحم دشمن کے ہاتھوں تنگ ہو اس کو چاہیے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے سجدہ میں جائے اور (۷۵) پچھتر مرتبہ یہ اسم گڑگڑا کر کہے اور اللہ سے درخواست کرے کہ اس کے دشمن کو ذلیل کرے یقیناً اس کا دشمن ہر طرح ذلیل ہوگا۔ مغربی کہتا ہے جسے کوئی فتیح دشمن ڈرائے یا کوئی بڑا لشکر کسی مقام پر اس پر حملہ آور ہو یا محصور ہو جائے اور کسی طرح چھٹکارہ نہ پاسکے تو ہر چوبیس گھنٹے میں دشمن کے منتشر ہونے کی نیت سے (۳۱) دن تک دس ہزار مرتبہ پڑھے تو دشمن ضرور ذلیل ہوگا اور اگر ایسے آدمی کا مطلب یہ ہو کہ وہ اپنے دینی دشمن کو ہلاک کرے تو چالیس دن تک پڑھے لیکن کسی مسلمان کے حق میں ایسا نہ کرے ورنہ اس کی اپنی ذات کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ اس علم کے جاننے والوں میں مشہور ہے کہ اس اسم کے وسیلہ سے ملک عطار دکی تسخیر ممکن ہے اور وہ اس طرح کہ شرائط و قواعد کے مطابق (۶۰) روز تک اور اگر شرائط و قواعد پورے نہ کرے تو (۹۰) روز تک ہر چوبیس گھنٹے میں دس ہزار مرتبہ تنہائی میں بیٹھ کر تسخیر عطار دکی نیت سے پڑھے اور جب شرائط ملو نظر رکھے تو (۳۱) ویں روز ملک عطار اچھی صورت میں اس کے سامنے نمودار ہوگا اور عامل سے دوستی کا اظہار کرے گا یا (۹۰) ویں

دن اور کبھی ساٹھویں دن ظاہر ہوگا اور کہے گا کہ اے اللہ کے بندے میرے بلانے سے تیرا کیا مقصد ہے۔ چاہیے کہ اس سے کہے کہ میں تجھ سے دوستی کرنا چاہتا ہوں اور اس سے علم و ہنر کی خواہش کرے اگر وہ موکل قبول کرے چاہیے کہ اس سے نشانی طلب کرے وہ ایک نقش دے گا جس پر ایک اسم لکھا ہوگا اور اسم وہ عامل کو تعلیم کرے گا تاکہ عامل جب چاہے اس کو حاضر کرے۔ اس اسم کو سات مرتبہ کہے تاکہ اس کی مشکل آسان ہو جائے یہ خواص اسم مغربی میں سے ہے اور بہتر ہے کہ اسم ندا کے ساتھ پکارے اور کہے یا نذل۔

## رَزَاقُ وَفَتْاحُ

ہر وہ شخص کہ جو اپنے مکان کے چاروں کونوں میں ہر روز سومرتبہ یَا رَزَاقُ کہے تو پریشانی اور مفلسی اس کے گھر میں کبھی راہ نہ پائے گا۔ اسی طرح ہر وہ شخص کہ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد روزانہ (۷۷) مرتبہ الْفَتْاحُ کہے اور ہاتھ اپنے سینے پر رکھے تو غفلت اس کے دل سے دور ہو جائے اور وہ جس کام پر ہاتھ ڈالے وہ ٹھیک ہو جائے۔ جنات النعیم نامی کتاب میں مصباح کفعمی سے نقل کیا گیا ہے کہ کشف حجاب کے لئے صبح کی نماز کے بعد سینہ پر ہاتھ رکھ کر (۷۰) مرتبہ یَا فَتْاحُ کہے۔ کتاب شفا الصدور میں شیخ بہائی نے نقل کیا ہے کہ جو کے سات دانے لو اور ان میں سے ہر ایک پر سات سومرتبہ فَتْاحُ وَرَزَاقُ کہو اس کے بعد اسے کسی بٹوہ میں ڈال دو اس میں چند چاندی کے سکے بھی ڈال دو جن کی تعداد تمہیں معلوم نہ ہو۔ جب بھی ان سکوں کی ضرورت ہو بسم اللہ کہہ کر نکالو اور خرچ کر لو اور جب بھی چاہو کہ اس میں اور سکے ڈالو تو بغیر شمار کئے ڈالو اس سے بہت برکت پیدا ہوگی۔



## یا عَلِیْمُ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہر وہ شخص جو یا عَلِیْمُ کا خلوص دل سے ورد رکھے وہ علم لدنی سے بہرہ ور ہو سکتا ہے اور اگر چاہتا ہے کہ پوشیدہ راز اس پر کھل جائیں تین راتیں مسلسل وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے نماز پڑھنے کے بعد (۱۵۰) مرتبہ یہ اسم زبان پر جاری کرے کہ یہ علیم کا عدد جمل ہے ورد شروع کرنے سے پہلے چند مرتبہ درود پڑھ لے تو جونیت بھی اس نے کی ہے اس کے بارے میں خواب میں اطلاع پائے گا۔ علیم کا عدد تکبیر (۲۵۰) ہے اور یائے ندا کو ساتھ ملا کر اس کے صدر و موخر کا عدد (۷۲۱) ہے اور صدر و موخر کا حاصل بغیر یائے ندا کے (۸۷۰) ہے اگر اس کی تکبیر کا مربع نیک ساعت میں لکھے اور اپنے پاس رکھے اور جمعہ کی شبوں میں سو بار درود بھیجے تو حصول مقصد کے لئے بہت پر تاثیر ہے۔ اس کے علاوہ شخص مذکور میں باطنی پاکیزگی پیدا ہوگی۔

## یا بَاسِطُ

حضرت صادق آل محمد علیہم السلام نے فرمایا ہے کہ ہر وہ شخص جو صبح کے وقت پاکیزگی کی حالت میں ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے اور دس مرتبہ یا بَاسِطُ کہے اور ہاتھ اپنے چہرے پر مل لے تو ہرگز محتاج نہ ہوگا اور غم سے چھٹکارہ پالے گا اور ایسی جگہ سے جہاں سے گمان تک نہ ہوگا اسے رزق وافر میسر ہوگا اور وہ کبھی دل گرفتہ و مغموم نہ ہوگا۔ وسعت رزق کے لئے یا بَاسِطُ کی مداومت بہت ہی مفید ہے۔



## الْبَارُّ

سند معتبر کے ساتھ روایت ہے کہ ہر وہ شخص جو جمعہ کے دن سو مرتبہ  
الْبَارُّ کہے اور ایک ہفتہ تک (۲۳۴) مرتبہ روز کہے کہ یہ عدد الْبَارُّ کے ہیں تو حق  
تعالیٰ ایک فرشتے کو پیدا کرے گا جو اس شخص کے مرنے کے بعد اس کی قبر میں  
قیامت تک مونس ہوگا۔

## الْمُصَوِّرُ

شیخ سلیمان بونی کا قول ہے کہ وہ شخص جو فصاحت و بلاغت کا طلب گار  
ہو تو الْمُصَوِّرُ کا ورد رکھے۔ اس کے عدد تکبیر کے مطابق کہ وہ حرف ندا کے ساتھ  
(۲۰۸۲) ہے۔ مقصود دلی حاصل ہو جانے کے بعد مصور کے اعداد کے مطابق اس اسم  
کا ورد رکھے اور ہرگز ترک نہ کرے تاکہ وہ نعمت باقی رہے۔

## يَا وَهَّابُ

قرض کی ادائیگی وسعت رزق وحصول اقبال وسعادت کے لئے  
جمعرات یا جمعہ کو دو رکعت نماز پڑھے اور اس روز روزہ رکھے اور نماز سے قبل سو  
مرتبہ درود بھیجے اس نیت کے لئے کہ جو اس نے کی ہے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے  
بعد پندرہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور (۲۵) مرتبہ سورہ توحید اور نماز کے اختتام کے  
بعد ایک ہزار چالیس مرتبہ کہے يَا وَهَّابُ۔ اور کوشش کرے کہ نماز کے شروع سے  
آخر تک کسی سے بات نہ کرے نماز کے بعد خدا سے جو کچھ مانگے گا ملے گا۔

## يَا غَفَّارُ

ہر وہ شخص جو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ **يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي** کہے تو ضرور بخشا جائے گا اور خدا اس کی آبرو کی حفاظت کرے گا دنیا و آخرت دونوں جگہ۔

## يَا سَمِيعُ وَ يَا بَصِيرُ

اہل حق اور شریعت مطہرہ احمد مرسل پر عمل کرنے والے کہتے ہیں کہ ہر وہ دعا جس کے شروع و آخر میں **يَا سَمِيعُ وَ يَا بَصِيرُ** کہا جائے وہ قبول ہو جاتی ہے دعا کے درمیان کڑ گڑانا شرط ضروری ہے۔ ایسے شخص کو اعمال حسنہ کی توفیق بھی بہت میسر ہوتی ہے۔

## الْعَادِلُ

کہتے ہیں کہ وہ شخص جو شب جمعہ میں نان حلال کے (۲۱) ٹکڑوں پر **الْعَدْلُ** لکھے اور کھائے تو پروردگار عالم اس کو حالت گمراہی میں مرنے سے بچائے گا۔ اور اپنی مخلوق کو اس کا مسخر کر دے گا اور اس کے دل کو محرم اسرار بنادے گا اور اس کو انحراف و کجروی سے بچائے گا۔ جو کوئی کسی ظالم کے بچہ میں گرفتار ہو شرائط مذکورہ کے ساتھ (۳۵) روز تک درد رکھے اور راہ عدل پر گامزن رہے اور کسی پر کوئی ظلم نہ کرے۔ اگر اس اسم کا مسلسل درد رکھے تو پروردگار عالم اس کو اس ظالم کے شر سے نجات دے گا۔ اور اس ظالم کو بدبختی میں گرفتار کر دے گا اور وہ اس شخص کا خیال دل سے بھلا بیٹھے گا۔ اس کے علاوہ عجیب اسرار اپنے دل میں محسوس کرے گا اور اگر ہر دعا سے پہلے چار مرتبہ **يَا عَادِلُ** کہے تو اس کی دعا مستجاب ہوگی۔

## اللطیف

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایک دن میں آٹھ سو مرتبہ اللطیف کہے گا وہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔ مغربی کہتا ہے کہ وہ شخص جو پریشان حال ہو یا اپنے وطن اور عزیزوں سے دور ہو یا اس کی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا مرض لا علاج ہو یا مُراد کا حاصل ہونا دشوار ہو۔ ان تمام مشکلات کا حل اس اسم لطیف میں ہے۔ ضروری شرط یہ ہے کہ غسل کر کے یا وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور باتوجہ تمام پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر خلوص قلب سے سو مرتبہ یَا لَطِیف کہے تو مراد اس طرح پوری ہوگی کہ کبھی اس نے سوچا بھی نہیں ہوگا۔

## یَا حَلِیْمٌ

امام علیہ السلام نے فرمایا کہ قہر و غضب کو کم کرنے کے لئے ہر صاحب تسلط و بزرگی ملاقات کے وقت سو مرتبہ یَا حَلِیْمٌ کہنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے اور اگر فرائض یومیہ سے فارغ ہونے کے بعد (۸۸) مرتبہ کہے یَا حَلِیْمٌ کے اعداد ہیں روزانہ یَا حَلِیْمٌ کہے تو حسد و بغل قسم کے تمام اخلاق رذیلہ اس سے دور ہو جائیں گے علی الخصوص بد خلقی کہ یہ بدترین عیب ہے۔ اس سے نجات مل جائے گی۔ اور اگر مریض کے سر ہانے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ یَا حَلِیْمٌ کہے کر مریض کے چہرہ پر دم کردے تو مریض کو صحت ہو جائے گی۔

## یَا غَفُورٌ

شیخ سلیمان بونی کتاب منبع اصول الحکمۃ میں لکھتے ہیں کہ بخار دور کرنے

کے لئے دوسرے نجات پانے کے لئے اور دوسرے مختلف امراض میں کاغذ کے تین ٹکڑوں پر ہر ایک پر تین مرتبہ **بَا غُفُورُ** لکھ کر اگر کوئی نگل لے تو مفید ہوگا۔ اگر کوئی غم زدہ شخص ایسا کرے گا تو غم سے نجات پائے گا اور خوش و خرم رہا کرے گا۔

## الشَّكُورُ

صادق آل محمد علیہم السلام سے مروی ہے کہ غم کو دور کرنے کے لئے اور کدورت سے نجات پانے کے لئے (۴۱) مرتبہ یا شکور اگر کوئی کہے اور پانی پر دم کر کے پی لے تو بہت پر اثر ہے۔ بزرگوں کا قول ہے کہ جس شخص کا ہاتھ تنگ ہو اور مفلسی نے اسے گھیر رکھا ہو تو اس اسم کا ورد کرے انشاء اللہ رزق میں کشادگی ہوگی۔ اگر (۴۱) روز تک ہر روز ہزار سے زیادہ مرتبہ **الشَّكُورُ** کہے تو خدا ایسا کرنے والے کے دل کو غفلت و حسد سے پاک کر دے گا۔ اگر کسی کی بینائی کمزور ہو جائے تو (۴۱) مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کرے اور اس پانی میں اپنی آنکھیں کھولے اور ایسا کئی بار کرے تو بینائی لوٹ آئے گی۔

## الْحَفِیْظُ

جو کوئی **الْحَفِیْظُ** کا ورد رکھے غرق ہونے جل جانے اور جنات و ارواح خبیثہ کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اس اسم کو راسخ اعتقاد کے ساتھ لکھ کر بازو پر باندھے۔ شیخ بونی کا کہنا ہے کہ جو کوئی **الْحَفِیْظُ** کو چاندی کی پتری پر نقش کرا کے پوشیدہ طور پر اپنے پاس رکھے تو شر اشرار، جور حاکم، مرگ، مفاعیات، قرض، مفلسی اور دیگر تمام آفات سے محفوظ رہے اگر چاندی میسر نہ ہو تو شرف آفتاب میں کاغذ پر لکھے اور اس نوشتہ کو اگر چیزوں میں رکھ دے تو وہ چیزیں چوری سے محفوظ رہیں۔ اگر اہل



کشتی اس اسم کو زبان پر جاری رکھیں تو بخیر و عافیت کنار دریا پر اتریں موجوں سے اور جانوروں بری و بحری سے محفوظ رہیں۔ وضع حمل کے بعد زچہ بچہ کی حفاظت کے لئے تعویذ بنا کر دونوں کے پاس رکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنْ عَلَیْنَا بِالْقُرْآنِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَظِیْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَكِیْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحِیْمُ لَا إِلَهَ  
إِلَّا أَنْتَ السَّدِیْقُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَرِیْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْجَلِیْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ الْحَمِیْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُحِیْطُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَزِیْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ الْمَجِیْدُ وَأَنْتَ الْمُغِیْثُ أَنْتَ الْحَیُّ أَنْتَ الْمَلِکُ الْجَبَّارُ الْوَاحِدُ  
الْقَهَّارُ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ أَنْتَ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ أَنْتَ سَتَّارُ الْعُیُوبِ وَأَنْتَ غَفَّارُ  
الدُّنُوبِ أَنْتَ مَالِكُ كُلِّ مَمْلُوكٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

## ختم یا علیٰ

دس رات تک معینہ وقت پر دو رکعت نماز پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضور قلب کے ساتھ (۱۱۰) مرتبہ درود بھیجے اس کے بعد (۱۵۷۰) مرتبہ یا علیٰ کہے ہر حاجت پوری ہوگی۔ آخر میں تین مرتبہ درود بھیجے۔ فرائض یومیہ سے فارغ ہو کر (۲۱) مرتبہ یہ رباعی پڑھے۔

حَمْدًا لَكَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنْكَ فَلَاحُ  
شُكْرًا لَكَ فِيْ كُلِّ مَسَاءٍ وَصَبَاحُ  
مِنْ عِنْدِكَ فَتَحْ كُلَّ بَابٍ مَّفْتُوحُ  
اِفْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فُتُوْحٍ فَتَّاحُ

## الْمُقِيتُ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ بارش کے پانی پر سات مرتبہ الْمُقِيتُ پڑھ کر طفل بد خو کو پلا دے وہ بری عادتیں چھوڑ دے گا۔ اس کا حافظہ تیز ہو جائے گا جو سنے گا اس کو یاد ہو جائے گا بزرگوں سے منقول ہے کہ جو شخص چاہے کہ اپنے نفس کو بھوک اور پیاس کا عادی بنائے اور ایام قحط میں اور قلت خوراک کی صورت میں بچے کو ماں کا دودھ پینے سے روکنے کے لئے اور مسافرت کی قید میں اور جنگل میں پھنس جانے کی صورت میں الْمُقِيتُ کو (۷۷) مرتبہ خالی کوزہ پر پڑھ کر دم کرے پھر کوزہ کو پانی سے بھر لیں تو جو کوئی اس پانی میں سے پیے گا ان تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور نجاب پائے گا حتیٰ کہ اگر صحرا میں بھٹک بھی گیا ہے تو منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

## الْحَسِيبُ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ قوی دشمن کو دفع کرنے کے لئے ایک دن (۸۰) مرتبہ الْحَسِيبُ کہے اگر جمعرات سے شروع کرے گا تو اثر جلدی ہوگا۔ دشمن سے محفوظ ہو جائے گا۔

شیخ بونی نے کتاب منبع اصول میں کہا ہے کہ وہ شخص جو چور کے شر یا دشمن سخت یا نظر بد یا کماری دشمن یا ہمسایہ یا ناموافق ہمسریا حاکم جابر یا زحمت سفر یا زیادتی قرض یا ایازائے حیوانات سے محفوظ رہنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ جمعرات سے بدھ تک روز روزہ رکھے اور ان دنوں میں روزانہ صبح کو (۷۷) مرتبہ کہے حَسْبِيَ اللّٰهُ الْحَسِيبُ اور اسی ہفتہ کی ابتدائی راتوں میں بھی (۷۷) مرتبہ یہی کہے تو اس عمل کی برکت سے اس شخص کے جان و مال و عیال تمام آفات سے محفوظ ہو جائیں گے۔

## الْمُجِيبُ

وہ شخص کہ جو ایک ہزار ایک مرتبہ الْمُجِيبُ کہہ کر دعا مانگے گا اس کی دعا ضرور قبول ہوگی نیز اس کا ورد ذلت و خواری سے محفوظ رکھے گا۔  
 شیخ بونی نے کہا ہے کہ جو شخص دعا کے آخر میں یَا سَرِيعُ یَا مُجِيبُ کہے اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔

## الْوَاسِعُ

علم الاسماء کے ماہرین نے فرمایا ہے کہ درج ذیل اسماء سے عجیب و غریب قسم کے اسرار وابستہ ہیں۔ الْوَدُودُ - اللَّطِيفُ - الْوَاسِعُ - الشَّهِيدُ۔ جو کوئی ان چاروں اسماء کے عدد تکبیر کے مطابق ان کا ورد کرے تو اسے جاہ و جلال و وسیع رزق اور نورانیت قلب حاصل ہو جائے۔ شیخ سلیمان بونی ان اسماء کا عدد تکبیر (۳۰۲۵) بتاتے ہیں۔ احمد ابن محمد ابراہیم اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ ایک شخص خدمت رسول پاک ﷺ میں آیا اور عرض کیا کہ میں بہت مقروض ہوں حضرت نے فرمایا کہ فلاں آیت تلاوت کر اور آپ نے یہ نہ بتایا کہ کتنی مرتبہ تلاوت کرے وہ شخص دوسری مرتبہ آیا اور عرض کیا کہ قرض ادا ہو گیا لیکن مفلسی بہت ستا رہی ہے حضرت نے فرمایا کہ وہی آیتیں پڑھ۔ وہ پھر ایک مدت کے بعد آیا اور عرض کیا کہ دشمن اور ہمسایہ آزار پہنچا رہا ہے آپ نے فرمایا وہی آیتیں پڑھ پھر ایک مدت کے بعد آیا اور عرض کیا کہ شہر کے حاکم سے میں خائف ہوں۔ حضور نے فرمایا وہی آیتیں پڑھتا رہ اور بالکل نہ ڈر۔ جب بھی کوئی مشکل تجھ پر پڑے اور تو حیران و سرگردان ہو جائے تو یہ آیتیں تیری مشکل کو حل کریں گی۔ کیونکہ ان آیتوں میں چند اسم ایسے ہیں جو تیری تمام مشکلات کا حل اپنے



اندر رکھے ہوئے ہیں۔ بزرگوں نے کہا ہے کہ بہت عمدہ مضامین ان آیتوں میں ہیں جو بیان سے باہر ہیں جو کوئی چاہے وہ کتاب جواہر القرآن تہی کی طرف رجوع کرے نیز رسول خدا ﷺ سے روایت ہے کہ جو شخص ان آیات کی تلاوت کر کے ماں باپ کی روح کو ثواب پہنچائے تو اس پر ماں باپ کا کوئی حق باقی نہیں رہتا۔

## آیات کریمہ

قُلِّلِہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
وَلَهُ الْكِبَرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ۔

قُلِّلِہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ۔

قُلِّلِہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ وَلَهُ النُّورُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

قُلِّلِہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْمُلْكُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

## الْوُدُودُ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ اگر ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر کسی لقمہ پر دم کر کے زوجہ اور شہر دونوں کو کھلا دیا جائے تو ان کے دلوں میں

محبت پیدا ہو جائے گی۔ سلیمان بونی کا کہنا ہے کہ اگر کسی کا کوئی دشمن سخت ہو یا بدخواہ گروہ ہو تو چالیس روز تک اس اسم کو اس کے عدد کبیر کے مطابق پڑھے وہ لوگ سب کے سب دوست ہو جائیں گے۔ جواہر القرآن تہمی میں اَلْوَدُودُ الْمَجِیدُ ان دونوں اسماء کی فضیلت کے بارے میں تحریر ہے کہ لوگوں اور بادشاہوں کی نگاہ میں عزت و حرمت حاصل کرنے کے لئے، مشکلات کو حل کرنے کے لئے، غم کو دور کرنے کے لئے، حاجتوں کو پورا کرنے کے لئے، دل کی صفائی حاصل کرنے اور دوسروں کو دور کرنے کے لئے اور بلند مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ماہ شعبان کی آخری تاریخ کو یا ذی الحج کی نو تاریخ کو یا ہر مہینے کے روز جمعہ نیچے دیے ہوئے اعداد کے مطابق الودود المجید کا ورد کرے۔ عدد کبیر دونوں کا دو ہزار دو سو بائیس ہے (۲۲۲۲) عدد وسط ایک ہزار تین سو گیارہ ہے اور عدد صغیر (۷۷) ہے۔ اتنی اتنی دفعہ پڑھے۔ اور لازمی ہے کہ پڑھنے والے دن غسل کرے روزہ رکھے تہائی میں خوشبو روشن کرے قبلہ رو ہو اور کسی سے بات نہ کرے اور جب افطار کا وقت قریب ہو اور کچھ مرتبہ پھڑنا باقی رہ جائے تو روزہ افطار کرے اور افطار سے فارغ ہونے کے بعد کسی سے بات کئے بغیر ورد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے اور اس رات کے گزرنے کے بعد صبح کو بقدر استطاعت کچھ صدقہ حاجت مندوں کو ضرور دے تو اسی ہفتہ میں تمام شرعی حاجتیں پوری ہو جائیں گی۔

شیخ بونی کہتے ہیں کہ شہر شام میں ایک عورت تھی جو مسلمان نہ تھی وہ فسق و فجور میں مبتلا رہتی اور مسلمانوں کو ایذا پہنچاتی ایک مرتبہ میں نے اسے دیکھا اور چند نصیحتیں کیں اور قیامت کے عذاب سے اسے اتنا ڈرایا کہ وہ رونے لگی تھوڑی دیر فکر میں ڈوبی رہی پھر سراٹھا کر بولی اے مشفق استاد میرے حق میں دعا کرتا کہ مجھے توفیق

خیر نصیب ہو۔ میں نے کہا کہ پہلے مسلمان ہوتا کہ تجھے کچھ تعلیم کروں اور تو اس پر عمل کر کے اس ضلالت سے نجات پالے۔ پس وہ مسلمان ہو گئی۔ میں نے ذیل میں لکھی ہوئی آیت اس کو لکھ کر دے دی اور پڑھا دی اس نے تین دن میں زبانی یاد کر لی۔ ماہ رجب کا پہلا جمعہ تھا میں نے اس سے کہا کہ غسل کرے اور آیت مبارکہ کی تلاوت کرے اور میں بھی تسخیر قلوب کی غرض سے اسی وقت پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔ جب ورد ختم ہو گیا تو میں نے اس کو دیکھا کہ لوگوں کا مال واپس لوٹا رہی ہے اور ہر اس شخص سے جس سے گمراہی کے زمانے میں کچھ مال لیا تھا کوشش کر رہی ہے کہ اس کو رضامند کرے۔ پھر اس کو ایام حج میں عرفات میں دیکھا اس کے جسم کا رنگ زرد تھا اور وہ کمزور تھی توبہ کا اثر اس کی شخصیت پر جو ہوا تھا وہ کافی نظر آ رہا تھا۔ اس ہجوم خلاق میں ہر فرد سجدہ میں پڑا تھا اور گڑ گڑا کر اللہ سے کچھ مانگ رہا تھا۔ میں ان کی طرف گیا جب وہ سجدے سے فارغ ہو گئے تو اس عورت نے مجھ کو مخاطب کر کے کہا اے شیخ بونی دیکھا کہ خدائے مہربان نے اپنے کلام کی برکت سے مجھ جیسے ذرہ حقیر کو کس بلند مقام پر پہنچا دیا۔ اے استاد لوگ ٹھنڈی آہیں بھر بھر کر خدا سے کچھ مانگتے ہیں حالانکہ ایسی صورت میں سچی طلب کی حرارت درکار ہوتی ہے تاکہ دعا قبول ہو۔ اس کے بعد اس عورت نے چند باتیں کیں کہ میری دیرینہ مشکلیں حل ہو گئیں۔ باطن کی الجھنیں سلجھ گئیں اور میں راحت و آرام سے ہو گیا۔ اس وقت میں نے اس عورت کے چہرہ پر ایسا نور دیکھا کہ جو بیان سے باہر ہے۔ پس وہ اہل عرفان کے درمیان داخل ہو گئے اور چیخنے لگے وہ یَا وَدُّوْذِ یَا وَدُّوْذِ کہہ رہے تھے پھر لوگوں کے درمیان سے نکل گئے اور نظروں سے اوجھل ہو گئے۔ پھر میں نے ان کو نہ دیکھا۔ اگر کوئی مذکورہ اعداد کے مطابق ورد نہ کر سکے تو صرف (۷۷) مرتبہ پڑھے لے درج ذیل آیہ



کریمہ کی بڑی شرح کی گئی ہے میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔

إِنَّهُ يُبْدِي وَيُعِيدُ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُّ وَذُو الْعَرْشِ  
الْمَجِيدُ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ۔

## الْمَجِيدُ

جو شخص مخلوق میں ذلیل خوار ہو اس اسم مبارک کا ورد کرے صبح کی نماز کے بعد (۹۹) مرتبہ الْمَجِيدُ کہے اور خود پر دم کرے عزت و رفعت کی نیت سے۔ جس کو جذام کوڑھ اور نفرس کے مرض کا خوف لاحق ہو اور دوسرے سخت امراض کا خوف بھی ہو تو اس کو چاہیے کہ ماہر جب کی تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ کو روزہ رکھے اور تین دنوں میں المجید کا ورد رکھے تو پروردگار عالم اسے ان تمام امراض سے محفوظ رکھے گا۔

## الْوَكِيلُ

بزرگوں کا قول ہے کہ جو مظلوم صبح کے وقت (۶۶) مرتبہ يَا وَكِيلُ کہے اور ظالم کے حق میں نفرین کرے تو وہ ظالم مر جائے گا اس کی قوت وغیرہ ختم ہو جائے گی۔ علماء کا اعتقاد ہے کہ جو شخص کسی بلا میں گرفتار ہو مثلاً کشتی کے غرق ہونے کا خوف ہو یا بجلی سے جل گیا ہے یا وبائی مرض میں مبتلا ہو یا اسے دشمن کے لشکر کے حملے کا خوف ہو تو (۱۹۸) مرتبہ الْوَكِيلُ کہے تو وہ ہر خوف سے محفوظ ہو جائے گا۔ اور اگر کسی بہت ہی مضبوط دشمن کا خوف ہو تو ہزار مرتبہ الْوَكِيلُ کہے اور ختم ہونے پر گیارہ مرتبہ کہے حَسْبِيَ اللَّهُ نَعْمَ الْوَكِيلُ اور خود پر دم کرے تو ہر طرح محفوظ رہے گا۔ معتبر روایت میں ہے کہ جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ کہے فَإِنْ تَوَلَّوْا

فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ تو جو کچھ چاہے گا اس کو مل جائے گا اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر اپنے قول میں سچا ہوگا۔ امتحان کے لئے بھی پڑھ لے اپنی مراد کو پہنچے گا۔ اس اسم کا پڑھنا ان لوگوں کے مناسب حال ہے کہ جو سو سوں میں گرفتار ہوں اور روزی کی طلب میں پریشان ہوں اس اسم کا عدد لفظ جلالہ کے عدد کے برابر ہے یعنی (۶۶) ہے ۶۶ کو ۶۶ سے ضرب دو تو حاصل ضرب کے برابر تین دن تک پڑھے۔ روز پاک لباس اور تنہائی کی شرط کے ساتھ تین دن میں یہ تعداد (۴۵۹۶) مرتبہ ہوگی ہر روز نماز کے بعد پڑھے۔ اگر اتنی کثرت کے ساتھ ورد نہ کر سکے تو فریضہ نماز صبح کی ادائیگی کے بعد ۶۶ مرتبہ ہی پڑھ لے مکمل اثر رکھتا ہے۔

## يَا قَوِيُّ

اگرچہ گذشتہ سطروں میں اس اسم کی تشریح ہم نے کر دی ہے لیکن دوبارہ ذکر کیا جاتا ہے کہ اس اسم شریف کے چاہنے والے قائل ہیں کہ جس کسی کا دشمن قوی ہو اور وہ اس کے شر کو دفع کرنے پر قدرت نہ رکھتا ہو تو گندم کے آٹے کی ہزار گولیاں بنائے اور ہر گولی پر ایک مرتبہ يَا قَوِيُّ پڑھے اور مرغ کو دے۔ شرط یہ ہے کہ زمین پاک پر ڈالنے اپنے دشمن پر غالب آجائے گا اور اگر عدد کبیر کے مطابق ورد کرے تو دشمن ہلاک ہو جائے اور اس کے پیروکار منتشر ہو جائیں گے اسی طرح مشہور ہے کہ خواجہ نصیر الدین طوسی نے مستنصر باللہ پر ہلاکو کے غلبہ کے لئے اسی اسم کا ورد کیا تھا۔ اہل تحقیق کا قول ہے کہ جو کوئی دسوسہ شیطانی اور نفس امارہ کی کارگزاریوں میں اسیر ہو تو تصفیہ باطن کی غرض سے اسماء اللہ میں سے چار اسم صبح

کے طلوع سے نماز صبح کے وقت تک اور طلوع آفتاب کے وقت تک مسلسل اپنی زبان پر جاری رکھے۔ بغیر معین عدد کے یعنی تعداد کی کوئی قید نہیں تو پروردگار عالم اسے شیطان اور نفس امارہ پر غالب کر دے گا۔ اور کہا گیا ہے کہ اللہ سے لولگانے والا ان اسماء سے غفلت نہ برتے اور وہ اسم پر ہیں۔ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِيُّ الْقَائِمُ۔ اس علم کے استاد شیخ بونی اور مغربی کا کہنا ہے کہ جو کوئی چالیس دن تک ورد رکھے عدد کبیر کے مطابق تو وہ سرکش نفس کو زیر کرنے میں اپنے اندر بڑی طاقت پائے گا۔ ان اسماء میں راز ہائے خفی موجود ہیں۔

## الْوَلِيُّ

اگر کسی کی بیوی بد اخلاق و بد زبان ہو تو اس عورت کی موجودگی میں چپکے چپکے الْوَلِيُّ کا ورد رکھے تو پروردگار عالم اس عورت کو اچھی عادات عطا فرمائے گا۔ اگر کوئی شخص نماز سے فارغ ہونے کے بعد (۳۶) مرتبہ الولی کہے گا تو پروردگار عالم اپنی تمام مخلوقات کو اس پر مہربان کر دے گا۔ معصوم سے روایت ہے کہ اگر کسی پر بادشاہ غضب ناک ہو اور خواہش یہ ہو کہ بادشاہ کے شر سے یہ شخص محفوظ رہے یا کسی بھی شخص کے بارے میں یہ چاہیں کہ وہ مہربان ہو جائے تو الْوَلِيُّ کو میوہ شیرین کے پھول پر (۶۱۵) مرتبہ دم کر کے اس پھول کو سونگھے یا میوہ اس شخص کو کھلا دے تو اس کا دل اس شخص کے لئے نرم ہو جائے گا۔ غزالی کا کہنا ہے کہ (۳۶) مرتبہ کا پڑھنا بھی اثر رکھتا ہے۔

## مُمِيتُ

شیخ سلیمان کا کہنا ہے کہ جس شخص پر نفس امارہ کا غلبہ ہو اور وہ چاہے کہ اپنے



نفس کو زیر کرے تو سوتے وقت ہاتھ اپنے سینے پر رکھے اور سو مرتبہ **يَا مُمِيتُ** کہے اور پھر اتنی مرتبہ دھرائے کہ سو جائے تو خدا اس کے نفس کو اس کے لئے زیر کر دے گا اور اگر آخر ماہ میں ایک ہزار ایک مرتبہ کہے **يَا مُمِيتُ** تو ہر ظالم و جائز کا خاتمہ ہو جائے۔ اس اسم کا ختم دشمن کے دفعیہ کے لئے چالیس روز کا ہے ہر روز ایک ہزار چار سو ستر مرتبہ پڑھے۔

## الْمُصَوِّرُ، الْمُعِيدُ، الْمُبْدِ، الْمُحِقُّ، الْمُمِيتُ

شیخ بونی کا قول ہے کہ ان پانچوں اسموں کی فضیلت کے لئے سالک کو چاہیے کہ چالیس دن تک ذکر میں مشغول رہے تو ایسا عالم ہو جائے گا کہ وہ اپنے فہم و ادراک اور حافظہ پر خود حیران ہو گا اور کوئی چیز اس کے لئے بھول نہ رہے گی۔ اور ہر ایسے موقع پر کہ کسی مسئلہ کا حل نہ ملتا ہو اس کے ورد سے وہ مسئلہ حل ہو جائے گا اور یہ بھی مشہور ہے کہ جو شخص چاہے کہ مقام سرداری و حکمرانی تک پہنچے تو یہ منزل بھی ان اسماء کے ورد سے حاصل کر سکتا ہے۔

## يَا حَيَّ وَيَا قَيُّوْمُ

علم الاسماء کے محققین میں سے بعض **يَا حَيَّ وَيَا قَيُّوْمُ** کو عظیم ترین اسم جانتے ہیں ان دونوں اسماء کے معنی ہیں زندہ اور ہمیشہ رہنے والا۔ کسی دوسرے کے سہارے پر نہیں بلکہ از خود۔ یہ وہ ورد ہے کہ جس کی برکت سے ملائکہ کھانے اور نیند ضرورت سے بے نیاز ہیں۔

منقول ہے کہ اگر کوئی ان دونوں اسماء کا ورد کرنا چاہے تو لازم ہے کہ خدائے ازل و ابدی پر اس کا اعتقاد راسخ ہو۔ (یا حئی) شیخ بونی کا کہنا ہے کہ بیمار

کے سرہانے کھڑے ہو کر تین دن یا سات دن اگر ایک ہزار ایک مرتبہ کہا جائے تو ضرور شفا حاصل ہوگی۔ اگر کھیتی یا باغات کو آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھنا ہو اور سال بہ سال ان کی آمدنی میں اضافہ درکار ہو تو ان پر دم کر دیا جائے اگر کسی کی آنکھ میں تکلیف ہو اور نایمیائی کا خوف دامن گیر ہو تو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھنے سے شفا حاصل ہو جائے گی۔ (یَا قَیُّوْمُ) کے معنی ہیں خدائے لَا یَزَالُ وَقَائِمُ بِالذَّاتِ۔ اس اسم کے ورد کرنے والے کے لئے ضروری ہے کہ خدا کو اس کی قدرت کاملہ کے ساتھ جانے اور پہچانے تاکہ خدا اس کو اپنی مخلوق کے درمیان تا دیر باقی رکھے اور قیوم ایک ایسا اسم ہے کہ کسی تنفس کو اس اسم کی عظمت کی وجہ سے اپنے نفس پر تصرف نہیں ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا قول ہے کہ جو شخص اس اسم کا ورد رکھے عمر اس کی رد راز ہوگی مراد حاصل ہوگی دشمن پر فتح یاب ہوگا اور لوگوں کی نظر میں اس کی قدر ہوگی۔

بونی کا کہنا ہے کہ جو اس ورد میں مشغول رہے خصوصاً صبح کے اوقات میں تو وہ جس طرح چاہے مخلوقات پر متصرف ہو جائے گا۔ کہا گیا ہے کہ چونکہ یہ اسم ذات لہذا احتمال اس بات کا ہے کہ یہ اسم اعظم ہو۔

حضرت امام علی مرتضیٰ علیہ السلام سے منقول ہے کہ رسول خدا ﷺ جب بھی زیادہ مضطرب و پریشان ہوتے تو جو نبی یا حئی و یا قَیُّوْمُ فرماتے خوشی کے آثار آپ کے چہرہ اقدس پر ظاہر ہو جاتے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ تیرا فرض ہے کہ ہر روز (۴۱) بار کہے یا حئی و یا قَیُّوْمُ یا لا اِلهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنَوْرِ مَعْرِفَتِکَ یا اللّٰہُ۔ یہ دونوں اسم مراقبہ میں رہنے والے افراد

افراد کے اور آدمی سے ہیں اور جو عزت چاہتے ہیں اور رزق وافر کی طلب رکھتے ہیں ان کے لئے بہت مفید ہیں۔ اور وقت اس ورد کا صبح سے طلوع آفتاب تک ہے۔ تمام اسماء میں سے انداز ایک یہ ہے یا حییٰ یا قیوم یا لا الہ الا انت۔ اور بعض کا قول ہے کہ یا حییٰ و یا قیوم یا لا الہ الا اللہ مُحَمَّدَ رَسُوْلِ اللہِ وَعَلِیُّ وَلِیُّ اللہِ ہے۔ اس عمل سے جو چاہو پا لو اور جو چاہو کر لو۔ علماء نے ان دونوں اسماء کے اثرات کے بارے میں حکایتیں بیان کی ہیں۔ دعا کی جلد قبولیت، حصول مقصد میں کامیابی اور اپنے اختیار میں طاقت پیدا کرنے کے لئے ان دونوں اسموں میں سے ایک کا ورد ہی کافی ہے۔

### الْمُنْتَقِمُ

اس کے معنی ہیں کہ خدا ظالموں سے انتقام لینے والا ہے اس طرح کہ جیسا اسے زیب دیتا ہے۔ یہ وہ اسم ہے کہ انبیاء اس اسم کے ورد سے کفار و مشرکین پر فتح یاب ہوئے ہیں۔ علماء کا کہنا ہے کہ جو یہ ورد کرنا چاہے اسے چاہیے کہ کسی پر ظلم روا نہ رکھے اور کسی ذی حیات کو تکلیف نہ دے اور جتنا ہو سکے اللہ کی مخلوق کے ساتھ نیکی کرے تاکہ خدائے منتقم اس کا انتقام دوسروں سے لے اور ظالموں کو کیفر کر داری تک پہنچائے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا قول ہے کہ جو شخص کسی ظالم کے ظلم پر صبر کرے اور اس اسم کا ورد کرے اسے چاہیے کہ ہر جمعہ کو (۶۶۱) مرتبہ پڑھے اور جب تین شب جمعہ تک مسلسل پڑھ چکے تو اس کا دشمن ذلیل و خوار ہو جائے گا۔ یا آ کر معافی مانگے گا اور صلح کر لے گا۔



امام علیہ السلام کا قول ہے کہ جو شخص چاہے کہ کسی مظلوم و بے چارہ کو کسی ظالم کی قید سے نجات دلائے تو اس ظالم کے سامنے دس بار اَلرُّؤف کہے تو وہ ظالم اس مظلوم کی سفارش اس شخص سے سن لے گا اور قبول کر لے گا اور آزاد کر دے گا۔ کہا گیا ہے کہ قدرت و قوت جسمانی کے لئے اس اسم کا ورد عجیب و غریب اثر رکھتا ہے۔ جس کا ہمسایہ اس کو تکلیف دیتا ہو یا کوئی چاہے کہ سفاک حاکم معزول ہو جائے۔ تو وہ جمعہ کے دن اس اسم کو نماز سے فارغ ہو کر بیس مرتبہ کسی سے بات کیے بغیر کسی میٹھی چیز پر یا پھل پر پڑھے یا پانی پر دم کر کے مذکورہ شخص کو یہ پانی پلا دے تو اس کی دلی مراد پوری ہو جائے گی۔

پیغمبر اسلام ﷺ کی وصیتوں میں سے ایک وصیت یہ ہے کہ مناجات اور دعا کے وقت دعا کو بار بار دہراؤ اور بار بار کہو یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ تاکہ تمہاری دعا قبول ہو جائے۔ مغربی کا کہنا ہے کہ (۲۱) مرتبہ اس اسم کا کہنا شرعی حاجات کے پورا کرنے میں بہت معاون ہے دعا کے شروع اور آخر میں ضرور کہنا چاہیے۔

جعفر ابن سلیمان عاصم ابن حمید سے اور وہ اسما سے روایت کرتا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس کسی پر مصیبت پڑے تو وہ کہے اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَمُوتُ۔ علی ابن میر یار نے کہا کہ محمد ابن حمزہ العلوی سے مجھ کو ایک مکتوب ملا اس میں اس نے مجھ سے خواہش کی تھی کہ میں امام علیہ السلام کو لکھوں تاکہ وہ کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں جس سے فراخی احوال حاصل ہو۔ پس میرے لکھنے پر حضرت نے مجھے تحریر فرمایا کہ جو تو نے سوال کیا ہے محمد ابن حمزہ العلوی کے سلسلہ میں کہ اسے کشائش احوال حاصل ہو تو اس سے کہہ کہ وہ تسلسل کے ساتھ پڑھے یَا مَنْ یَّکْفِیْ کُلَّ شَیْءٍ وَلَا یُکْفِیْ

مِنْهُ شَيْءٌ اَكْفَيْنِي مَا اَهَمَّنِي۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ یہ کافی ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا وہ غم خوشی میں بدل جائے گا۔

شیخ صدوق علیہ الرحمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ اپنے والد سے سند معتبر کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ امیر المؤمنین نے فرمایا کہ میں نے غزوہ بدر کے واقعہ سے ایک روز پہلے حضرت خضر علیہ السلام کو خواب میں دیکھا۔ میں نے عرض کیا کہ کوئی دعا مشرکین پر فتح کے سلسلہ میں مجھے بتائیے انہوں نے کہا یہ پڑھو یا ھو یا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا ھُوَ اِلَّا ھُوَ۔ پس صبح ہوئی میں نے یہ خواب سرکار رسالت ﷺ سے عرض کیا۔ فرمانے لگے یا علی! آپ کو اسم اعظم ان حضرت نے تعلیم کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں جنگ بدر میں یہی پڑھتا تھا۔

روایت ہے کہ حضرت علی علیہ السلام مختلف جنگوں میں رجز کی بجائے یہی پڑھتے تھے اور سورہ توحید بھی تلاوت کرتے تھے اور جب فارغ ہو جاتے تھے تو مذکورہ ورد اس طرح کرتے تھے۔ یا ھو یا مَنْ لَا ھُوَ اِلَّا ھُوَ اَغْفِرْ لِيْ وَالنُّصْرُنِيْ عَلٰی الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔ خصوصاً جنگ صفین میں آپ نے یہ پڑھا۔

ابوجزہ ثمالی کہتے ہیں کہ میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے دیکھا کہ آپ اپنے مکان سے نکلنے والے ہیں۔ آپ کے دونوں ہونٹ حرکت میں تھے میں نے ان کے بارے میں حضرت سے پوچھا فرمانے لگے تجھے اس کا پتہ ہو گیا۔ میں نے عرض کیا جی ہاں فرمانے لگے خدا کی قسم میں نے اس کلام کے ساتھ کلام کیا کہ جس کلام کے کرنے والے کی خدا نے تمام حاجتیں پوری کر دی ہوں۔ میں نے عرض کیا مجھے بتائیے فرمایا اچھا اس کے بعد فرمایا جو کوئی اپنے گھر سے نکلتے وقت کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ

عَلَىٰ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ أُمُورِي كُلِّهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ۔

امیر المومنین علیہ السلام سے یہ بھی منقول ہے کہ گھر سے نکلتے وقت انگوٹھی کو انگلی میں گردش دو اور اس پر نظر کرو اور سورہ انا انزلنا پڑھو پھر کہو اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَحَدِّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ اَمَنْتُ بِسِرِّ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَانِيَتِهِمْ۔ پھر تم کوئی ناگوار صورت حال نہیں دیکھو گے اور امیر المومنین سے سند معتبر کے ساتھ یہ بھی منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ایام ہفتہ میں یہ ذکر اس ترتیب کے ساتھ کرے تو جو اس کی خواہش ہوگی وہ پوری ہوگی۔

**ہفتہ** کے (۴۱) مرتبہ کہے فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ۔

**اتوار** کے دن (۴۱) مرتبہ کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ۔

**پیر** کے دن (۴۱) مرتبہ کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَزِيزًا جَلِيلًا يَا عَزِيزُ يَا جَلِيلُ۔

**منگل** کے دن سو مرتبہ کہے صلوات بر محمد و آل محمد صلوات اللہ علیہم اجمعین۔

**بدھ** کو (۴۱) مرتبہ کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصًا مُّخْلِصًا۔

**جمعرات** کے دن (۴۱) مرتبہ کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

**جمعہ** کے دن (۴۱) مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔



حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو کوئی ایسے بادشاہ کے سامنے جائے جس سے وہ ڈر رہا ہو تو جب اس کے روبرو ہو تو کہے گھئیغص اور اپنے سیدھے ہاتھ کی انگلیوں کی اس طرح خم کرے کہ گھئیغص کے پانچ حرفوں میں سے ہر حرف کے بعد ایک انگلی کو خم کرے پھر گھئیغص کہے اور اسی طرح اٹے ہاتھ کی انگلیوں کو خم کرے اور کہے وَعَنْتَ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا کرے۔ پس خداوند عالم اس بادشاہ کے شر سے اس کو محفوظ رکھے گا۔

نیز ثقۃ الاسلام محمد بن یعقوب کلینی کافی میں لکھتے ہیں کہ جو کوئی دشمن کے ہاتھوں قید ہو جائے تو گھئیغص اور حمعسق ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کی تعداد کے برابر پڑھے اسے قید سے نجات مل جائے گی۔

## الْمُقْسَطُ

شیخ سلیمانی بونی کہتے ہیں کہ جس پر وسوسے غالب ہوں یا اسے احتلام زیادہ ہوتا ہو یا فضول خیالات کا اس پر غلبہ ہو تو اس اسم کو درج ذیل طریقہ پر مربع میں درج کرے اور اسے موم میں ملفوف کر دے۔ خیال رہے کہ وہ موم تازہ ہو اور استعمال شدہ نہ ہو۔ اسے اپنے ہمراہ رکھے۔ یا عدد تکبیر کے مطابق اس کا ورد رکھے۔ گرفتاری سے نجات مل جائے گی اور اگر اس کا مسلسل پڑھنا (۴۰) روز سے زیادہ ہو جائے تو بہت سی دانائی اور حکمت کی باتیں اس کے دماغ پر روشن ہوں گی اور اس کے کاموں میں برکتوں کا اثر بہت زیادہ ظاہر ہوگا اور وہ بے نیاز ہو جائے گا اسے چاہیے کہ خدا پر توکل کی شرط کا خاص طور سے خیال رکھے کسی مخلوق سے کوئی لالچ وابستہ نہ

رکھے۔ جب ایسا کرے گا تو خدا سب کو اس کا مطیع بنا دے گا۔

مغربی کا قول ہے کہ اسم مقسط اور جامع سے مربع پر کرے تو بگڑے ہوئے سب کام بن جائیں گے۔ یہ مربع گھر سے فرار ہو جانے والے اور چیز کے چوری ہو جانے کے سلسلہ میں بہت پر تاثیر ہے۔ اسما تو مربع میں لکھے اور فرار ہو جانے والے شخص کا نام یا گمشدہ چیز کا نام مربع کی پشت پر لکھے اور اس لوح کو جس پر یہ لکھا ہے قرآن مجید کے اوراق کے درمیان رکھے۔ فرار ہو جانے والا شخص گھر واپس آجائے گا اور گمشدہ چیز واپس مل جائے گی۔ نیز اس نقش کے حامل کو بہت سے فائدے ہوں گے۔ کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن داؤد کی انگشتری میں یہی نقش لکھا ہوا تھا کہ تمام مخلوقات جن وانس و بہائم اس کی برکت و ہیبت کی وجہ سے آنجناب کے مطیع و فرمانبردار تھے۔

اہل تحقیق کا قول ہے کہ انسان اس اسم کو ورد رکھے۔ چاہیے کہ حدیث شریف کے مطابق عمل کرے۔ حضرت نے فرمایا کہ علم بغیر عمل کے وبال ہے اور عمل بغیر علم کے گمراہی ہے۔ چاہیے کہ علم اور عمل کو یکجا کرے۔

## الْجَامِعُ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو کوئی پریشانی لاحق ہو اور وہ اپنے دوستوں اور وطن سے دور ہو اپنی حالت پر حیران و پریشان ہو کام اس کے ہاتھ سے نکل چکا ہو اسے چاہیے کہ اتوار کو صبح کے وقت غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور اپنے ہاتھوں کی ہر انگلی پر ایک مرتبہ یا جامع کہے اور انگلیوں کو ملا لے تو جلد ہی اسباب اس کو مل جائیں گے اس کی پریشانی دھو ہو جائے گی۔

سلیمان بونی کہتے ہیں جب دو افراد میں اختلاف پیدا ہو جائے خصوصاً میاں بیوی کے درمیان ناچاقی ہو جس کا انجام جدائی نظر آتا ہو تو اس اسم کو ملاپ کی نیت سے پڑھے۔ خصوصیت کے ساتھ اس وقت کہ جب بستر خواب میں داخل ہو۔ پاؤں پھیلانے سے پہلے اپنے دل میں خلوص نیت کے ساتھ دس مرتبہ یا اس سے زیادہ یا جامع کہے۔ انشاء اللہ درمیانی کدورت ختم ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص وطن سے دور ہو اور وہ اس اسم کو مسلسل پڑھتا رہے عدد تکبیر یا عدد تکبیر کے مطابق تو اپنا مقصد حاصل کر لے گا۔ اضطراب و پریشانی کے موقعوں پر اس اسم کا ورد بہت پر تاثیر ہے۔ عدد تکبیر کے مطابق اور وہ (۵۸۴) ہے۔ مغربی کہتا ہے کہ اگر روزانہ عدد تکبیر سے پانچ گنا یعنی دو ہزار نو سو بیس مرتبہ پڑھے تو اپنے وطن واپس لوٹ آئے اور مفلسی و تنگدستی سے نجات پائے اور صاحب ثروت ہو جائے اور اسے ہر طرح کا سکون حاصل ہو۔ اگر کوئی بشرط مذکورہ عمل کرے تو کچھ عجب نہیں کہ تمام پرندے اور درندے بلکہ وہ متضاد چیزیں جو ایک جگہ جمع نہ ہوتی ہوں ان کو بھی ایک جگہ جمع کر سکے مگر شرائط مذکورہ بہت ضروری ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جس کے گناہ بہت زیادہ ہوں اتنے کہ حردی ویاس کے عالم میں اس کا انجام ممکن ہو تو اس اسم کے ورد کی برکت سے وہ بخشا جائے گا۔ اس کی ناامیدی، امید میں بدل جائے گی۔

### الْغَنَى

حضرت پھر فرماتے ہیں کہ ہر وہ شخص جو کسی بلا میں مبتلا ہو یا لوگوں کے ہاتھوں سے جو بھی وقوع پذیر ہوتا دیکھے اس کی طمع اور حرص اس کے دل میں بھی



پیدا ہو جائے اور وہ چاہتا ہو کہ اس برائی سے اس کو نجات مل جائے اور شرک خفی سے بچ جائے تو اس اسم کو روزانہ اس کے عدد کے مطابق اپنے اعضائے بدن میں سے کسی ایک عضو پر پڑھ کر دم کرے اور اس عضو پر ہاتھ پھیرے تو اس کو حرص و طمع سے نجات مل جائے گی اور سکون میسر ہوگا۔

اہل تحقیق کا کہنا ہے کہ جو اس اسم کا ورد رکھنا چاہتا ہے چاہیے کہ اس شے کا یقین رکھے کہ غنی مطلق خدا کی ذات ہے اور اس کے علاوہ ہر کوئی محتاج و فقیر ہے۔ اور یہ یقین اس طرح ہو کہ مخلوقات سے اپنا طمع بالکل منقطع کر لے اور اپنی ضرورت کا کسی کے سامنے اظہار نہ کرے اور خدا کے علاوہ کسی غیر سے کچھ نہ چاہے تاکہ خداوند بے نیاز اس کو مخلوقات سے بے نیاز بنادے۔

اس علم کے علماء نے فرمایا ہے کہ الغنی کا ورد تکسیر کے عدد کے مطابق ہے اور اس کے تین طریقہ ہیں۔ (او) یہ کہ الف اور لام کے اضافہ کے ساتھ تکسیر کرے جیسے الغنی۔ اس کا عدد (۵۵۵۵) ہے۔ (دوم) حرف نداء کے ساتھ تکسیر کرے یا غَنٰی کے مانند اس کا عدد (۵۳۵۵) ہے۔ (سوم) یائے نداء اور الف کے بغیر جیسے غنی۔ اس کا عدد (۳۱۸۰) ہے۔ اس فن کے اکثر ماہرین کا یہ قول ہے کہ الف و لام و یا کے تکسیر کرے۔

شیخ احمد ہمدانی نے تحریر کیا ہے کہ مجھے معاش کے سلسلے میں پریشانی لاحق تھی میں نے اپنے استاد سے استدعا کی کہ کوئی عمل مجھے بتائیں جس کے بجالانے سے میرے روزگار کا مسئلہ حل ہو جائے۔ فرمانے لگے اس اسم کا ورد رکھ۔ پس میں ایک گوشہ تنہائی میں بیٹھ گیا اور بطریق تکسیر ذکر اس میں مشغول ہو گیا۔ چالیسویں دن میں نے دیکھا کہ مکان کی چھت شگافہ ہو گئی۔ زرسرخ سے بھری ہوئی تھیلی میرے سامنے پھینک دی گئی اور آواز میرے کان میں آئی کہ اے احمد اگر تو اس ورد کی مدت میں

اضافہ کرے گا تو ہم بھی سونے میں اضافہ کر دیں گے اور اگر کمی کرے گا تو ہم سونا کم کر دیں گے اگر تو ورد کو ختم کر دے گا تو ہم بھی اپنی عطا کو ختم کر دیں گے۔ مذکورہ اسماء یہ ہیں۔ **يَا كَافِي يَا غَنِي يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ** ان اسماء کا عدد تیسیر (۳۶۲۷۶) ہے اور صدر و موخر کے ساتھ عدد تیسیر (۴۰۲) ہے اور مجموعہ (۸۶۵۱۸) ہے واضح رہنا چاہیے کہ یہ عمل اس شخص کے واسطے پر تاثیر ہے جس کا اعتقاد مضبوط ہو دوسرے شخص کے لئے اس میں کوئی فائدہ نہیں ہے۔

صالحین میں سے ایک شخص کا کہنا ہے کہ ایک ضروری کام کی تکمیل کی غرض سے میں اس عمل میں مصروف تھا تو ان دنوں میں ایک محقق نے مجھ سے کہا کہ عالم مکاشفہ میں مجھ کو یہ معلوم ہوا کہ **غَنِيٌّ وَ مُغْنِيٌّ** پڑھنا چاہیے۔ معنی کے لحاظ سے یہ زیادہ مناسب ہے ان بزرگ کے کہنے سے میری طبیعت میں ایک تردد پیدا ہوا کہ اس فن کے آئمہ نے مثلاً شیخ ابوالعباس نے اس طرح کہا ہے لیکن یہ شخص کہتا ہے کہ معنی کے لحاظ سے اس طرح زیادہ مناسب ہے تو جب میں نے اس کے باعث خود کو پریشان دیکھا تو میں عالم باطن کی طرف متوجہ ہوا تو اس وقت میں نے اسمائے مبارکہ سے تعلق رکھنے والے بزرگوں میں سے ایک بزرگ کی زیارت کی اس نے مجھ سے کہا کہ میرے قرب میں ایسے افراد اور ماہر ہیں جو ان اسماء کا ورد رکھتے ہیں تو ہم ذکر معاملے میں تیرے ساتھ ہم آواز ہیں اور اس طرح کہتے ہیں **يَا كَافِي يَا غَنِي يَا مُغْنِي يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ**۔ مجھے یقین ہو گیا کہ ان اسماء کا اس طرح ذکر ہونا چاہیے۔ جب میں اس طریق پر عامل ہوا تو وہ کام جو چالیس دن کے بعد انجام پذیر ہوتا تھا (۲۶) دن میں اس کے حصول پر میں قادر ہو گیا۔ آخری طریقہ کے مطابق عدد تیسیر (۳۱۲۳۰) ہے اور صدر و موخر کی تیسیر (۱۶۶۷) ہے مجموعہ (۴۰۸۹) ہے۔

## الشَّافِعُ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر شوہر کی بہ نسبت عورت کو محبت کم ہو تو سونے سے پہلے اس اسم کا بہت ورد رکھے محبت پیدا ہو جائے گی۔

شیخ بونی نے کہا ہے کہ زیادہ گرمی زیادہ سردی۔ طوفان باد و باران اور ٹنڈی دل کی یلغار کی صورت میں اور ہر ایسی حالت میں کہ جو خوف و دہشت کا باعث ہو اس اسم کا ورد رکھے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔ اگر کسی گروہ میں دشمنی پیدا ہو جائے تو اگر طرفین اس اسم کے ورد میں مشغول ہوں تو آپس میں صلح و آشتی پیدا ہو جائے گی۔

## النَّافِعُ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہر وہ شخص جو جمعہ کی راتوں میں اس اسم کا زیادہ ذکر کرے تو اسے بارگاہ خدا میں تقرب حاصل ہوگا اور اگر ہمیشہ ورد رکھے تو بے شمار دشمنوں کے پیچ میں رہ کر بھی محفوظ رہے گا اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔

کہتے ہیں کہ وہ لوگ جو زراعت یا تجارت میں مشغول ہیں یا اکثر سفر کی حالت میں رہتے ہیں وہ اگر اس اسم کا ورد رکھیں تو چیزوں کی خرید و فروخت میں انہیں بہت فائدہ حاصل ہو اور انہیں کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے۔ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر دس افراد کشتی میں سوار ہوں اور ان میں سے ہر شخص دس ہزار مرتبہ النَّافِعُ پڑھے یا تین یا دو یا ایک شخص تنہائی میں ایک لاکھ مرتبہ پڑھے تو غرقاب ہونے سے محفوظ رہیں۔

مغربی کا کہنا ہے کہ اگر کوئی عدد تکبیر سے چھ گنا زیادہ پڑھے تو ضرور مالدار ہو جائے۔ لیکن چاہیے کہ اس اسم کو شرف زحل یا شرف آفتاب یا سعد مشتری میں چاندی



کی لوح پر نقش کرایا جائے۔ طریق ذکر یہ ہے کہ ورد کرتے وقت لوح کو سفید یا چینی کے پیالے میں رکھے اور تھوڑا سا گلاب اس پر چھڑکے اور اپنی نگاہ کے سامنے رکھے اور ہر روز تکبیر کے عدد کے مطابق پڑھے اس کے بعد دعا کرے ضرور مقبول ہوگی۔ اور اگر اس عمل کو شب جمعہ میں انجام دے تو دولت مند ہو جائے۔ اس ختم کو جمعرات کو شروع کرے اور شب جمعہ میں بھی عدد تکبیر سے چھ گنا زیادہ پڑھے تو ظاہر و باطن کے اعتبار سے مستغنی ہو جائے اور اس کے تمام دشمن مقہور ہو جائیں اور اس کا ہر اقدام فائدہ کا باعث ہو۔ اپنے فائدے کے علاوہ لوگوں کو بھی فائدہ ہوگا اور ایسی صفائی قلب اس میں پیدا ہوگی کہ اس کا فیض ہر چیز کو پہنچے گا اور ہمیشہ غالب رہے گا۔ اس کی بہت سی خوبیاں شمار کرائی گئی ہیں۔ جو کچھ بیان ہوا ہے اس سے زیادہ کا اظہار کتاب کے پڑھنے والے کے لئے مناسب نہیں ہے۔

## الْوَارِثُ

سلیمان بونی کا کہنا ہے کہ طلوع آفتاب سے پہلے ورد کرے اور سو سے کم مرتبہ نہ پڑھے اور جو کوئی اس کو مسلسل ورد بنالے اور وہ بھی تاریکی اور تنہائی کے عالم میں تو خدا اس کو وحشت سے نجات دے گا اور قبر میں اس کا مونس ہوگا۔ پس جب چاہے اس اسم کا ورد کرے پہلے اس آیت کی تلاوت کرے۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ۔

## الرَّشِيدُ

سلیمان بونی اور احمد تمیمی کہتے ہیں کہ ہر وہ شخص جو بعد نماز عشاء اس اسم کے ورد میں مصروف ہو اور مذکورہ آیت کے ختم پر ہزار مرتبہ الرَّشِيدُ کہے تو اس کے

تمام کام بن جائیں گے۔ حاجات پوری کرنے بادشاہ کی بارگاہ میں تقرب حاصل کرنے اور لوگوں کی نظر میں خود کو قابل احترام بنانے کے سلسلے میں یہ ورد بہت پر تاثیر ہے آیت درج ذیل ہے۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا  
وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ  
مَوَاجِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ۔

سند معتبر کے ساتھ بیان ہوا ہے کہ اگر استخارہ کی نیت سے اسے ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو متعلقہ کام کا نفع نقصان بالکل واضح ہو جائے گا اور اس کام کا انجام پڑھنے والا اچھی طرح جان لے گا۔

## النُّور

یعنی خدا اور اس کا وجود ظاہر و روشن ہے۔ وہ جس بندے کے لئے ارادہ کر لے اس کے دل سے حجاب دور کر دیتا ہے۔ اس اسم مقدس کی برکت سے حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے زیتون کے درخت کی شاخ سے اِنِّی اَنَا اللّٰهُ کی آواز سنی۔ شیخ شبستری کہتے ہیں۔

روا باشد انا الحق از درختے چرا نبود روا از نیک بختے

وہ کہتے ہیں کہ جو کوئی اس اسم کا ورد کرنا چاہے تو اس کو یہ اعتقاد رکھنا چاہیے کہ تمام موجودات خدا کے نور سے ظاہر و ہویدا ہیں اور خود کو اس بے نیاز کا نیاز مند بنائے رکھے تاکہ اسے نور محض و مطلق قرار دے اور ہمیشہ کوشش کرے کہ خود کو برے کاموں کی ظلمت سے بچائے رکھے۔

ہونی کا کہنا ہے کہ جو کوئی راتوں کو سات مرتبہ آیہ نور کی تلاوت کرے اور عدد تکسیر کے مطابق اس اسم کا ورد رکھے تو ہدایت کا نور اس شخص کے باطن میں ظاہر ہوگا اور اس میں روز بروز اضافہ ہوگا۔ ہو سکے تو کم از کم سات رات پڑھے اور جو کوئی درج ذیل اسم کو تکسیر کی صورت میں چاندی پر نقش کرے۔

## ۱۱۱ ل ل ل ب ن ق د و ای ر ب ع ض

اور اس کے چاروں طرف اَللّٰهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ تَابِعْ لَ شَيْءٍ عَلَيْنِمْ تک جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت تحریر کے اور نقش تحریر کرتے وقت مذکورہ بالا ہدایت پر عمل کرے اور پاک لباس پہنے اور پھر یہ نقش اگلی میں پہن لے اور ہر روز چار سو مرتبہ ان اسماء کو پڑھے۔ ہر کام کے لئے مثلاً بادشاہوں کا تقرب حاصل کرنے کے لئے قیدیوں کی رہائی کے لئے بلکہ ان افراد کی رہائی کے لئے جو قتل کی سزا کے مستحق ہوں۔ یہ عمل کرے اس کے علاوہ کی رہائی کے لئے جو قتل کی سزا کے مستحق ہوں۔ یہ عمل کرے اس کے علاوہ خود پڑھنے والے کی قدر منزلت میں اضافہ ہوگا اور اس کی تمام آفتیں اور مصیبتیں دور ہو جائیں گی اور اس کے جان و مال محفوظ ہو جائیں گے اور وہ عجیب باتوں کو دیکھ سکے گا۔ غیب کی خبریں پاسکے گا، دشمن سے محفوظ رہ سکے گا اور اسے غیب کی خبریں، دشمن سے دفاع، دل کی صفائی اور علم لدنی حاصل ہوگا اور وہ دونوں جہاں میں عزت پائے گا۔ لیکن چاہیے کہ شرائط عمل پیش نظر رکھے اور ورد مذکور کے زیادہ سے زیادہ ایام میں روزہ سے رہے اور پاک و پاکیزہ حالت میں وقت گزارے۔



## الرَّحْمَنُ

بونی فرماتے ہیں کہ جو شخص فرائض کی ادائیگی کے بعد سو مرتبہ الرحمن کہنے کا ورد کرے تو اس کا دل ظلمت و غفلت سے پاک ہو جائے گا۔ سلطان الاولیاء حضرت علی ابن موسی الرضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی الرحمن کے اعداد کے مطابق یعنی (۲۹۸) مرتبہ پڑھنے کا ورد کرے تو تمام مخلوقات اس کو دوست رکھیں حتیٰ کہ اس کے دشمن بھی اس پر مہربان ہو جائیں۔

ابراہیم الخواص اپنی شرح میں کہتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش ہو اور اس سے عہدہ برآ ہونے سے وہ عاجز ہو تو جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد دنیا کی کوئی بات کرنے سے پہلے حضور قلب کے ساتھ جتنی مرتبہ ممکن ہو یہ دونوں اسم کہے **يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَنُ** یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو جائے۔ اس کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ قبول ہو جائے گی۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ طریقہ مجھ کو میرے استاد نے مسلمانوں کی مہموں کی کفایت کے سلسلہ میں تعلیم کیا۔ اس کی تشریح بہت زیادہ ہے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ بڑی بڑی مشکلات اور مرحلوں کو طے کرنے کے لئے جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** کے ورد میں مشغول ہو جائے یہاں تک کہ نماز شام کی اذان کا وقت ہو جائے اس وقت سجدہ میں جائے اور التماس کرے اور اپنی حاجت بیان کرے آخر تک اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھائے اور دونوں ہاتھ بلند کر کے درود بھیجے جو چاہے گا وہ پورا ہوگا۔ دعا کے قبول ہونے کے لئے ضروری امر یہ ہے کہ مومنین و مومنات کی بخشش کے لئے درگاہ خداوندی میں التجا کرے مغربی کہتا ہے کہ

میں نے اپنے استاد سے سنا ہے کہ کوئی اسم اس اسم سے بڑھ کر نہیں ہے اور اگر مقدم ہوتا تو اس اسم سے پہلے کلام ربانی میں مذکور ہوتا رسول خدا ﷺ سے منقول ہے کہ بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے اور چغل خوروں کی مکاری اور شیطانی وسوسوں سے مامون رہنے کے لئے چار ضرب چار کے مربع میں نیک ساعت اور شرف آفتاب میں تحریر کے اور اپنے پاس رکھے اور ہر روز (۷۸۶) مرتبہ پڑھے۔ نتیجہ تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔ نیز مذکورہ عدد کے مطابق پڑھنے سے فارغ ہونے کے ساتھ ہی (۱۳۲) مرتبہ درود بھیجے۔ تاکہ اس کی دعا قبولیت کے قریب ہو جائے اور اس کے رزق میں وسعت پیدا ہو جائے۔ اور وہ ظاہر و باطن کی صفائی حاصل کرے اور اس کو متواتر کامیابیاں حاصل ہوں۔ شرط یہ ہے کہ اس اسم کا ورد رکھنے والا ہمیشہ پاک و صاف رہے۔

اس فن کے جاننے والے مغربی وغیرہ تمام کے تمام آئمہ طاہرین کی اسناد سے روایت کرتے ہیں کہ ہر وہ دعا جس کے شروع میں اللھم۔ یا۔ اللہ کہا جائے گا وہ ضرور قبول ہوگی۔

نیز عزت و جاہ و حشمت زندہ رہنے دلوں کی محبت و وسعت رزق اور ہر اس خواہش کے لئے جو دل میں رکھتا ہے یہ ورد رکھے اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ یہ پڑھے **اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ وَيَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ**۔ جو کچھ چاہے گا وہ پورا ہوگا۔ قید سے رہائی کے لئے اور جو منصب چھن گیا ہے اس کو حاصل کرنے کے لئے حصول عزت اور دشمن پر غلبہ پانے کے لئے چھ دن تک ہر روز (۳۳۳۳) مرتبہ پڑھے **وَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ**۔ اور عقیق یمنی پر نقش کرے اور اپنے پاس رکھے تو دشمن کے تسلط سے اور لوگوں کی

نظروں سے بے عزتی سے اور مرگ مفاجات سے محفوظ ہو جائے گا۔ ہو اللہ کے اولین اسماء میں سے ہے۔ اس کے اعداد گیارہ ہیں اور اس کا عدد تفسیر (۳۳) ہے۔

مغربی کہتے ہیں کہ اس اسم کے اعداد قرآنی صورتوں کے احصار کے مطابق ایک سو چودہ ہیں ان اعتقاد یہ ہے کہ تفسیر میں حروف کو ملفوظ رکھے۔ مثال کے طور پر۔ ہ او او۔ جب اس طرح تفسیر کرے گا تو (۱۱۴) ہو جاتے ہیں۔ تفسیر کی دوسری قسم استاد جلیل سید حسین اخلاطی کے طریقہ پر ہے وہ اسموں کی تفسیر کرتے ہیں اور زمام پر اعتقاد کرتے ہیں لیکن آخری سطر کو شمار نہیں کرتے گویا وہ سطر تفسیر کی عمدگی اور خرابی کے لئے میزان کی طرح ہے۔ اور اس کی ایک اور تفسیر ہے مکسر اگر چاہے تو خدا کے ناموں سے کسی نام کو دوسرے چند ناموں کے ساتھ تفسیر کرے ان قواعد کے مطابق کے جو بیان ہوئے۔ یہاں تک کہ ایک حرف تک پہنچے۔ اس حرف کو اپنے پاس رکھے یا عمل کرے عجیب اثر رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں کتاب بحر الغرائب کے صفحہ آخر کی طرح رجوع کیا جائے۔

مغربی نے کتاب ذکر الاعلیٰ میں شرح اسماء کے سلسلہ میں ابن عباس کے وسیلہ سے رسول خدا ﷺ سے روایت کی ہے کہ قرآن میں (۳۷) جگہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مذکور ہے اور وہ قرآن میں توحید ہے۔ ہر وہ شخص جو اپنی پوری عمر میں صرف ایک مرتبہ پڑھے تو ایسا ہے گویا اس نے تمام قرآن پڑھا ہے اس کے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ چاہے اس کے گناہ صحرا کے ذروں درختوں کے پتوں اور قطرات بارش کے برابر ہوں اگر اعتقاد کامل کے ساتھ پڑھے تو اس کی تمام برائیاں نیکیوں میں تبدیل ہو جائیں گی۔



## خَبِيرٌ

وہ شخص کہ جو لفظ خَبِيرٌ کو ساعت نیک میں (۲۵) مرتبہ لکھے اور اپنے دل کے برابر آویزاں کرے تو اکثر پوشیدہ معاملات اس پر ہویا ہو جائیں گے۔

## عَزِيزٌ

وہ شخص کہ جو اس آیت کو چار مرتبہ لکھ کر اپنے سامنے رکھے تو شیطان اس کے پاس بھی نہ پھٹکے گا اور اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔ آیت یہ ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ۔

## چند اسم اعظم

چھوٹے بڑے خوف اور وہم کو دور کرنے کے لئے خصوصاً بچوں کے بارے میں روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھلا دیں تو خوف دور ہو جائے گا۔ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ وَهٗوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيْدُ۔

## نُورٌ

شہید ثالث نے مجالس المتقین میں کتاب بحر السعادات سے ایک پر لطف حکایت کے بعد رسول خدا ﷺ سے روایت کی ہے۔ طاقتور دشمن کے ایذا رسانی سے بچنے کے لئے دو رکعت نماز پڑھو اور اپنے چہرہ کو خاک پر رکھ دو اور درج ذیل دعا پڑھو دشمن کے شر سے یقیناً نجات پاؤ گے۔

يَا ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَالاً لِّمَا يُرِيْدُ اَسْأَلُكَ بِنُورِ

وَجْهَكَ الَّذِي مَلَأَ الْأَرْكَانَ عَرْشَكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ  
بِهَا عَلَيَّ خَلْقَكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسَعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
يَا مُغِيثُ اغْنِنِي۔ تین مرتبہ پڑھ کر خود پر دم کرے۔ آزمودہ و مجرب ہے۔

## الْغَنِيُّ وَرَزَاقُ کے خواص کے بارے میں

کہتے ہیں کہ مغرب کے شہروں میں سے کسی شہر کا رہنے والا ایک درویش  
مسجد کے ایک گوشہ میں گیا اور قبلہ رو ہے کہ الْغَنِيُّ کے ورد میں مشغول ہو گیا۔ اس ورد  
کا عدد ایک ہزار اکہتر (۱۰۷۱) ہے۔ جب وہ درویش ایک ہزار اکہتر مرتبہ الْغَنِيُّ کہہ  
چکا تو اس مسجد کی چھت زمین پر گر پڑی اور ایک ہزار مثقال زر خالص ظاہر ہوا اور اس  
مسجد کے فرش پر گرا۔ درویش نے اس کو اٹھایا اور چلا گیا۔ اسی طرح اسم الرزاق ہے۔  
صبح کی نماز سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں سے ہر ایک کونے میں دس مرتبہ  
الرزاق پڑھے۔ ابتدا سیدھے ہاتھ کے کونے سے کرے اور قبلہ کی جانب جائے۔ فقرو  
فاقہ سے نجات مل جائے گی اسی طرح اسم الْغَنِيُّ ہے اس کو ایک ہزار ایک سو مرتبہ  
پڑھے۔ اس اسم کا ورد رکھنا تو نگرہ کا باعث ہے۔

## ختم قُلْ اَللّٰهُمَّ

قُلْ اَللّٰهُمَّ کا ختم عزت دولت اقبال اور ثروت و بے نیازی کے حصول  
کے لئے مجربات میں شمار کیا جاتا ہے اور بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس میں شک کی  
گنجائش نہیں ہے۔

طریقہ یہ ہے۔ رات کے کسی بھی حصہ میں بیدار ہو وضو کرے اور دو رکعت

نماز پڑھے اور رو بہ قبلہ ہو کر پوری توجہ کے ساتھ یہ آیت (۴۰) مرتبہ پڑھے قُلْ اَللّٰهُمَّ  
 مَالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ  
 تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ  
 تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ  
 حِسَابٍ تک۔ جب پڑھ کر فارغ ہو تو اس آیت کو سفید کاغذ پر لکھے اور میموں کے وسط  
 میں ہر کوروشن لکھے اور اس کو پاک مکان کی دیواروں پر چسپاں کرے اور ہر روز اس  
 روشن حرف کو چالیس مرتبہ دیکھے اور ہر مرتبہ چالیس دفعہ مذکورہ آیت پڑھے اور تلاوت  
 کے وقت نظر اس حرف سے نہ ہٹائے اور کسی آدمی یا چیز کی طرف متوجہ نہ ہو یہاں تک کہ  
 چالیس دن گزر جائیں پھر دیکھے کہ اقبال و دولت اسے کس طرح حاصل ہوتے ہیں۔

## معرفت اسماء کے سلسلہ میں عظیم راز

کسی شخص کی تسخیر کے سلسلہ میں یہ دیکھیں کہ اس کے اسم میں کتنے حروف  
 ہیں اور اس اسم کے حروف اسمائے حسنیٰ میں سے کسی اسم سے متعلق ہیں پس اس  
 شخص کے نام کے حروف کو اسم اعظم کے ساتھ دیکھے اور اس شخص کے نام کے ساتھ  
 ان اسماء کو اس طرح پڑھے۔

(الف) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - (ب) يَا رَحْمَنُ - (ج) يَا رَحِيمُ - (د) يَا مَالِكُ

(ه) يَا قُدُّوسُ - (و) يَا سَلَامُ - (ز) يَا مُؤْمِنُ - (ح) يَا مُهَيِّنُ -

(ط) يَا عَزِيزُ - (ی) يَا جَبَّارُ - (ک) يَا مُتَكَبِّرُ - (ل) يَا فَالِقُ -

(م) يَا بَارِئُ - (ن) يَا صَبُّورُ - (س) يَا غَفَّارُ - (ع) يَا فَهَّارُ -

(ف) يَا وَهَّابُ - (ص) يَا رَازِقُ - (ق) يَا فَتَّاحُ - (ر) يَا عَلِيمُ -



(ش) یَا قَابِضُ - (ت) یَا بَاسِطُ - (ث) یَا حَافِظُ - (خ) یَا رَافِعُ -

(ذ) یَا مُعِزُّ - (ض) یَا مُدِلُّ - (ظ) یَا سَمِيعُ - (غ) یَا نَصِيرُ -

مثال کے طور پر جعفر نامی شخص کو مسخر کرنے کے لئے پڑھنا چاہیے۔

(ج) یَا رَحِيمُ - (ع) یَا فَهَّارُ - (ف) یَا وَهَّابُ - (ر) یَا عَلِيمُ -

### مُعِیدُ

مسرورہ چیز کی بازیابی کے لئے دو رکعت نماز پڑھے اس نیت سے کہ مال واپس ہو جائے گا۔ یا کوئی چیز بھی ہو اس کی واپسی کی نیت سے پڑھے اور نماز کے بعد دائیں طرف ستر مرتبہ بائیں طرف ستر مرتبہ پچھلی طرف ستر مرتبہ اور جس حال میں کھڑا ہے اس طرح ستر مرتبہ یا مُعِیدُ کہے اس کے بعد کہے رَدَّ عَلَیَّ صَالَتِی بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ گوہر شب چراغ نامی کتاب کے مصنف کا دعویٰ ہے کہ آزمودہ ہے۔

### دوسرا راز

کہتے ہیں کہ جب آپ یہ چاہیں کہ کسی کو برائے خدا دوست بنائیں تو چاہیے کہ اس کے اسم کو ملاحظہ کریں کہ اس میں کتنے حروف ہیں۔ اس کے نام کے حروف میں ہر حرف کے مقابلے میں اسماء اللہ میں سے وہ حرف لیں جو اس حرف سے شروع ہوتا ہو۔ پھر بدھ یا جمعرات کو مربع میں نظم طبعی کے ساتھ ثبت کریں اور اپنے پاس رکھیں بہت مجرب ہے۔ مثلاً آپ اگر چاہیں کہ احمد نامی شخص کو اپنا دوست بنائیں تو اس طرح عمل کریں۔ الف۔ اللہ۔ ح۔ حَسِیبُ۔ م۔ مُقِیْمُ۔ د۔ دِیَانُ۔ خلاف شرع مقصد کے لئے عمل نہ کریں اس میں بہت نقصان ہوگا۔

## عزیز و قدر

استاد بزرگ شیخ بہا الدین عاملی فرماتے ہیں کہ احادیث پیغمبر ﷺ میں دیکھا ہے شرعی مطالب کے حصول کے لئے ستر مرتبہ پڑھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِحَقِّ حَقِّكَ وَحُرْمَتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَرَّجْ بِرَحْمَتِكَ - ادائیگی قرض کے لئے اس کا ورد رکھے تو قرض جلد ادا ہو جائے۔ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

## اسمائے اور سیسہ کے آثار ذکر کی شرح

- 1- اس اسم کا اثر یہ ہے کہ بادشاہوں وغیرہ کے حضور میں اگر (۱۷) مرتبہ پڑھے تو اس کا مطلب پورا ہو جائے۔
- 2- بدھ کے روز (۲۲) مرتبہ پڑھے تو جو حاجت بھی خدا سے طلب کرے وہ پوری ہو۔
- 3- اگر مخلوق کی نظر میں پست ہو اور مفلس ہو تو (۴۰) روز تک روزانہ پاس مرتبہ پڑھے مالدار اور بے نیاز ہو جائے گا۔
- 4- جمعہ کے دن نماز سے پہلے غسل کرے پھر پاک کپڑے پہنے اور مسجد میں جائے جب نماز جمعہ سے فارغ ہو تو دوسو مرتبہ پڑھے ہر حاجت پوری ہوگی۔
- 5- اگر چاہے کہ کسی کے دل میں محبت کا جذبہ پیدا کرے اور اس کے ظلم و ستم سے محفوظ رہے تو اس اسم کو اس شخص کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ مشک و زعفران سے تحریر کرے اور اس کی رہائش کی جگہ دفن کر دے۔

- 6- دوست کے دل میں محبت کا جذبہ تیز کرنے کے لئے تین دن تین مرتبہ سو سو بار پڑھے۔ اپنی ہتھیلی پر لکھ کر جس کسی کے سامنے بھی جائے گا وہ اس کا مطیع ہو جائے گا۔
- 7- اگر کوئی بہت بیمار ہو تو چینی کے پیالے پر لکھے اور مصری میں گھول کر پی لے تو شفا ہو جائے گی۔
- 8- اگر کسی کا حافظہ کمزور ہو وہ چالیس مرتبہ پڑھے تو اس کی قوت حافظہ بڑھ جائے گی اور قلب منور ہو جائے گا۔
- 9- اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ فاسق و فاجر افراد کے تسلط سے دور رہے اور آرام سے ہو جائے تو اس اسم کا ورد کرے۔
- 10- جو چاہے کہ ہر معاملہ میں اسے ثابت قدم میسر ہو تو تین روز تک تین سو مرتبہ یہ اسم پڑھے۔
- 11- اگر کوئی فسق و فجور و زنا اور دوسری فضول باتوں کی طرف راغب ہو تو ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے ان باتوں سے چھٹکارہ حاصل ہو جائے گا۔
- 12- اگر کوئی چاہے کہ جو اسے برا کہتے ہیں ان کی زبان بند ہو جائے تو یہ اسم لکھ کر گیلی زمین میں دفن کر دے۔
- 13- اگر کوئی شخص اپنے منصب سے معزول ہو گیا ہو تو سات روز تک روزہ رکھے اور اس دوران میں گوشت نہ کھائے اور ہر روز ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھے تو اسے سر نو اپنے منصب پر فائز ہو جائے گا اور اگر مقروض ہو تو وہ ادا ہو جائے گا۔
- 14- ایسا شخص کہ جس پر جادو ٹوٹ نہ کیا گیا ہو اور وہ حیران ہو تو لوح ہفت جوش پر تحریر کرے اور اپنے پاس رکھے تو جادو کے اثر سے محفوظ رہے گا۔



- 15- اگر کسی مقام پر یا کسی شخص سے امر خیر کی توقع ہو اور چاہے کہ وہ مقصد جلد پورا ہو تو اس اسم کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اس شخص کے گھر میں دفن کر دے جس سے مقصد وابستہ ہو۔
- 16- اگر نظر کمزور ہو گئی ہو تو اس اسم کے ورد سے بصارت ٹھیک ہو جائے گی۔
- 18- اگر کسی شخص کو ہر مقام پر ہر شخص سے حاجت ہو تو اس اسم کے زیادہ پڑھنے سے ہر شخص کو دوست رکھے گا اور حاجت پوری کرے گا۔
- 19- اگر کوئی شخص کوئی چیز کسی کے حوالے کرے تو یہ اسم ریشمی کپڑے پر لکھ کر اس چیز کے درمیان رکھ دے وہ ضائع ہوگی نہ تلف ہوگی۔
- 20- غیب کی بات سے باخبر ہونے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ پر پانچ ہزار مرتبہ پڑھے۔ پہلے دو رکعت نماز غائب کی نیت سے پڑھے اور ہر رکعت میں ایک مرتبہ الحمد و مرتبہ قل ھو اللہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔ نماز ختم کر کے اس اسم کو ہرن کی کھال پر لکھ کر سر کے نیچے رکھے اسی وقت غائب کو خواب میں دیکھے گا اور باخبر ہو جائے گا کہ کس حال میں ہے۔
- 21- اگر کوئی کسی کی محبت حاصل کرنا چاہے تو اس اسم کو مشک و زعفران سے لکھ کر بہتے پانی میں ڈال دے۔
- 22- بادشاہوں اور حاکموں کی بارگاہ میں تقرب حاصل کرنے کے لئے دس روز تک روزانہ بارہ مرتبہ پڑھے۔
- 23- اگر کوئی طلب علم ہو اور حفظ نہ کر سکتا ہو یا کوئی مشکل ہو جسے حل نہ کر سکتا ہو تو ہر روز (۹۹) مرتبہ اسمائے حسنہ کی تعداد کے مطابق پڑھے اسے کے لئے مفید ہوگا۔

- 24- اگر کوئی سوتے وقت رات کو ہزار مرتبہ پڑھے عقل مندی میں مشہور ہو جائے۔
- 25- جو کوئی اس اسم کا زیادہ ورد رکھے تو ہر موقع و مقام پر ترقی پائے گا۔
- 26- اگر کوئی اپنے کام میں حیران و پریشان ہو تو ہر روز نماز صبح کے بعد تین سو ایک مرتبہ پڑھے صاحب عزت ہو جائے گا اور اس کی مشکلات کا حل مل جائے۔
- 27- اس اسم کا مسلسل ورد رکھنے والے کو عزت و شوکت حاصل ہوگی۔
- 28- دولت بے نیازی اور ثروت کے لئے اس اسم کا ورد مفید ہے۔
- 29- اگر کوئی شخص مریض ہو اور کسی طرح ٹھیک نہ ہوتا ہو تو اس اسم کو چینی کے پیالے پر مشک و زعفران سے لکھے پھر اسے دھو کر مریض کو پلا دے صحت یاب ہو جائے گا۔
- 30- دشمن کو دوست بنانے یا ذلیل خوار کرنے اور زبان کی بندش کو دور کرنے اور نیند کی بندش کو دور کرنے کے لئے ایک ہی نشست میں پوری توجہ کے ساتھ تین لاکھ مرتبہ پڑھے بلکہ ہر عظیم کام کے لئے پڑھے بہت سے عجائب دیکھنے میں آئیں گے۔ اور تیسرے اسم کو جس کسی کے نزدیک بھی پڑھے۔ چاہے وہ انسان بھی نہ ہو تو اس پڑھنے والے کے پسا چل کر آئے گا۔ اگر ایک مہینے تک ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو حصول دولت و ثروت کے لئے نہایت مفید ہے۔
- 31- اگر کوئی چاہتا ہے کہ کامیابی اور خوش نصیبی حاصل کرے تو بکرے کا ایک دل لے لے اور اس اسم کو سات سو مرتبہ اس پر پڑھے اور کسی مسجد کی چھت میں دفن کر دے۔
- 32- چالیس مرتبہ بیمار کے سر ہانے پڑھے اور مریض کے چہرے پر دم کرے تو صحت حاصل ہو جائے گی۔

33- بارش کے لئے اس اسم کا ورد کرے بارش بھی ہوگی اور حاجات بھی پوری ہوں گی۔

34- اس اسم کا ورد مشکل امور کو آسان کر دیتا ہے۔

35- اس اسم کا ورد بارگاہ خداوندی میں باعث حصول تقرب ہے۔

36- گناہوں کی بخشش کے واسطے اس اسم کو زیادہ پڑھے۔

37- گناہوں کی بخشش کے واسطے اس اسم کو زیادہ پڑھے۔

38- گناہوں کی بخشش کے واسطے اس اسم کو زیادہ پڑھے۔

39- اس اسم کے پڑھنے میں عجیب و غریب باتیں مشاہدہ میں آئیں گی مگر اس کا کسی سے تذکرہ نہ کرے۔

40- اگر کوئی آخری اسم کو پڑھے تو کدورت و ملال سے دور ہو جائے گا۔ ضروری ہے کہ پاک و صاف رہے اور غیر شرعی کام نہ کرے ورنہ جان کا خطرہ ہے۔

### اسماء مبارکہ اور یسیہ

1- سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثِهِ۔

2- يَا إِلَهَ الْأَلِهَتِ الرَّفِيعُ جَلَالُهُ۔

3- يَا اللَّهُ الْمَحْمُودُ فِي كُلِّ فِعَالِهِ۔

4- يَا رَحْمَنُ كُلِّ شَيْءٍ وَرَاحِمِهِ۔

5- يَا حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ دِيمُومِيَّتِهِ مُلْكِهِ وَبِقَائِهِ۔

6- يَا قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ عِلْمِهِ وَلَا يُوَدُّهُ (حِفْظُهُ)۔



- 7- يَا وَاحِدَ الْبَاقِي أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرِهِ.
- 8- يَا دَائِمَ بَغِيرٍ فَنَاءً وَلَا زَوَالَ لِمُلْكِهِ.
- 9- يَا صَمَدٌ مِنْ غَيْرِ شَبِيهِ وَلَا شَيْءٍ كَمِثْلِهِ.
- 10- يَا بَارَ فَلَا شَيْءٍ كُفُوهُ وَلَا مَدَنِيَّةٍ وَلَا إِمْكَانٍ لَوْصِفِهِ.
- 11- يَا كَبِيرُ أَنْتَ الَّذِي لَا تَهْتَدِي الْقُلُوبُ بِعَظَمَتِهِ لَوْصِفِ الْعَظَمَتِ.
- 12- يَا بَارَاءَ الْبُفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهِ.
- 13- يَا زَاكِيَ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهِ.
- 14- يَا كَفَى الْمُوسِعَ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا يَا فَضْلِهِ.
- 15- يَا نَقِيًّا مِنْ كُلِّ جَوْرٍ وَلَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالِهِ.
- 16- يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسَعَتْ كُلُّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا.
- 17- يَا مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مِنْهُ.
- 18- يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلِّ يَقُومُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ وَرَغْبَتِهِ.
- 19- يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَكُلِّ إِلَهِ مَعَادَةٍ.
- 20- يَا رَحِيمُ كُلِّ صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثِهِ وَمَعَادِهِ.
- 21- يَا تَامَ فَلَا تَصِفُ الْآلِسَنَ لِكُلِّ كُنْهِ جَلَالِهِ وَمُلْكِهِ وَعِزِّهِ.
- 22- يَا مُبْدِعُ الْبِدَائِعِ لَمْ يَبْغِ فِي أَنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ.
- 23- يَا عَلَامُ الْغُيُوبِ فَلَا يَقُوتُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ.

- 24- يَا حَلِيمُ ذَا الْأَنَاءِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهِ.
- 25- يَا مُعِيدُ مَا فَتَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقَ لِدَعْوَتِهِ مِنْ مَّخَافَتِهِ.
- 26- يَا حَمِيدُ الْفِعَالِ ذُو الْأَمَنِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ.
- 27- يَا عَزِيزُ الْمَنِيعِ الْغَالِبِ عَلَى أَمْرِهِ فَلَا شَيْءٌ يُعَادِلُهُ مِنْ خَلْقِهِ.
- 28- يَا قَاهِرُ ذَا الْبُطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انتِقَامُهُ.
- 29- يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالَى فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ.
- 30- يَا مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ بِقَهْرِ عَزِيزِ سُلْطَانِهِ.
- 31- يَا نُورُ كُلِّ شَيْءٍ وَهْدَاهُ أَنْتَ الَّذِي فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُورِهِ.
- 32- يَا عَالِي السَّمَاحِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ.
- 33- يَا قُدُّوسُ الطَّاهِرِ مِنْ كُلِّ سَوْءٍ فَلَا شَيْءٌ يُعَادِلُهُ مِنْ خَلْقِهِ.
- 34- يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَمُعِيدُهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ.
- 35- يَا جَلِيلُ الْمُتَكَبِّرِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ.
- 36- يَا مَحْمُودُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامَ كُلَّ كُنْهٍ ثَنَائِهِ وَمَجْدَهُ وَحَمْدَهُ.
- 37- يَا كَرِيمُ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ أَنْتَ الَّذِي مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلَهُ.
- 38- يَا عَظِيمُ ذَا الشَّيْءِ الْفَاخِرِ ذَا الْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكَبَرِيَاءِ فَلَا يَذُلُّ عِزَّهُ.
- 39- يَا عَجِيبُ فَلَا تَنْطِقُ الْأَلْسُنُ بِكُلِّ كُنْهِ الْإِلَهِ وَثَنَائِهِ.

40- يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمَعَادِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَمُجِيبِي  
عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَإِيْمَانًا وَآمِنًا مِنْ عَقُوبَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُكَ أَنْ  
تُصْرِفَ مِنِّي أَبْصَارَ الظُّلْمَةِ الْمُرِيدِينَ بِي السُّوءِ وَأَنْ  
تُصْرِفَ قُلُوبَهُمْ عَنْ شَرِّهَا اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ هَذَا الدُّعَاءَ مِنِّي  
وَمِنْكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ الْمُؤَلَّى وَنِعْمَ  
النَّصِيرُ.

## بسم اللہ کے آثار کے بارے میں

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو تمام قرآن میں ہے  
وہ سورہ فاتحہ میں ہے اور جو سورہ فاتحہ میں ہے وہ بسم اللہ میں ہے اور جو بسم اللہ  
میں ہے وہ بائے بسم اللہ میں ہے اور جو بائے بسم اللہ میں ہے وہ نقطہ بائے بسم اللہ  
میں ہے اور میں وہ نقطہ بائے بسم اللہ ہوں۔ تمام اسماء کے مقابلے میں اس میں  
مکمل شفا دینے والی حمد ہے۔ ہر بیمار کے سر ہانے کھڑے ہو کر اس کا پڑھنا تندرستی  
کا باعث ہے۔ فرماتے ہیں کہ یہ موت کے علاوہ ہر مرض کی دوا ہے۔

کتاب در التنظيم میں درج ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کا ورد رکھے اہل دنیا کے  
دلوں میں اس کی عظیم ہیبت قائم ہوگی اور عام لوگ اس کی عزت و تکریم کریں گے۔

مجربات سلیمانی نامی کتاب میں تحریر ہے کہ ظالم کے ظلم کو دفع کرنے کے  
لئے اور ظالم شخص کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے نماز ظہر کے بعد (۷۸۶) مرتبہ بسم  
اللہ پڑھے اور پھر ستر مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَّتْ



الْوُجُوهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْأَمْوَاتُ وَجَلَّتْ مِنْهُ الْقُلُوبُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ  
وَتُسَلِّمَ عَلَيَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي فِي هَلَاكٍ۔ اس کے  
بعد اس شخص کا نام لے پھر کہے یا قَاهِرُ یا مُقْتَدِرُ یا مُنْتَقِمُ یا اَللّٰهُ یا اَللّٰهُ۔ اس عمل کو  
گیارہ روز تک کرے۔

ہر مشکل کام کو آسان کرنے کے لئے بدھ اور جمعرات کو روزہ رکھے جب  
جمعہ کو صبح ہو تو پھر بھی روزہ سے رہے۔ غسل کرے مسجد میں جائے اور مسجد کی طرف  
جاتے وقت یا واپس آتے وقت جس قدر مقدور ہو صدقہ دے اور مسجد کے ایک گوشہ  
میں بیٹھے اور بسم اللہ کا ورد شروع کرے اور ہر ہزار مرتبہ پڑھ لینے کے بعد کھڑا ہو  
جائے اور دو رکعت نماز پڑھے اس کے بعد درج ذیل دعا پڑھے پھر بسم اللہ کے ورد  
میں مشغول ہو جائے یہاں تک کہ بارہ ہزار مرتبہ پڑھے آخری نماز کے بعد سات  
مرتبہ یہ دعا پڑھے تو مطلوبہ حاجت اس روز پوری ہو جائے گی۔ یہ ختم جملہ اسرار میں  
سے ہے اور مکرر احاجات شرعی میں تجربہ شدہ ہے۔

### دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِ  
اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُهٗ سَنَةٌ وَّلَا  
نَوْمٌ وَّاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ مَلَآثِ  
عَظْمَتُهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ  
الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَنَّتْ لَهُ الْوُجُوهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ

وَحَشَعَتْ لَهُ الْأَبْصَارُ وَوَجَلَتْ مِنْهُ الْقُلُوبُ وَذَرَقَتْ لَهُ الْعِیُونُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعْطِنِي حَاجَتِي۔

## دوسرا نسخہ

نمازوں میں سورہ حمد کے بعد قُلِّ اللَّهُمَّ مَالِكُ الْمُلْكِ آخِرَتِک پڑھی جائے تو اور بہتر ہے اور چالیس دن تک روزانہ سو مرتبہ اس طرح سے کہ نماز صبح کے بعد (۲۳) مرتبہ نماز ظہر کے بعد (۲۳) مرتبہ نماز عصر کے بعد (۲۲) مرتبہ نماز مغرب کے بعد (۲۱) مرتبہ نماز عشاء کے بعد دس مرتبہ پڑھے (وقت معین پر بغیر کسی سے بات کئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے) شروع کرنے سے پہلے سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور ختم کرنے کے بعد چار ہزار مرتبہ درود بھیجے اور اپنی حاجت کی استدعا کرے۔

سند معتبر کے ساتھ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اگر کسی میت پر ستر مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھی جائے تو اس مردہ کو خدائی روح عطا کر دے تو کوئی تعجب نہ ہوگا۔ پھر حضرت فرماتے ہیں کہ اگر سورہ حمد کو ستر مرتبہ پڑھے تو ہر ایک تکلیف میں مبتلا شخص شفا یاب ہو جائے۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایسا مریض جسے سورہ فاتحہ صحت نہ دے وہ کسی چیز سے شفا یاب نہیں ہو سکتا۔

شارق الانوار میں شیخ رجب برسی نے فرمایا ہے کہ فاتحہ کے خواص میں سے یہ ہے کہ سات دن تک روزہ رکھو اور اس دوران میں گوشت استعمال نہ کیا جائے اور ہر روز پندرہ سو مرتبہ سورہ الحمد پڑھو اور اتنی ہی مرتبہ درود بھیجو تو ایسا کرنا ہر حاجت کے پورا

ہونے کے لئے مفید ہے۔ (ایک اور طریقہ) روز جمعہ سے لے کر (۴۱) روز تک ہر روز (۴۱) مرتبہ پڑھے اور اگر ایک روز چھٹی کرے یعنی نہ پڑھے تو از سر نو شروع کرے اور روزانہ اتنی پڑھنے کے بعد تیرہ مرتبہ یہ دعا بھی پڑھے۔

يَا مُفْتِحُ فَتِّحْ يَا مُفْرِجُ فَرِّجْ يَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ يَا مُيسِّرُ يَسِّرْ يَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ يَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ اتنی سرلیج الاثر ہے کہ باعث حیرت ہے۔

مغربات نامی کتاب میں ہے کہ ہر وہ شخص جو نماز صبح اور نماز نافلہ کے درمیان (۴۱) مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے اور چالیس روز تک پڑھتا رہے تو اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔ مولانا مقدس اردبیلی سے منقول ہے کہ درج ذیل آیتوں کے ساتھ سورہ حمد دس روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ کہ جن کا مجموعہ ایک سو دس مرتبہ بنتا ہے پڑھے تو دعا مستجاب ہوگی۔ آزمودہ و مجرب ہے۔

آیہ (۱) سورہ آل عمران۔ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً نَّعَاسًا يَغْشَى طَائِفَةً مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ يَطْنُونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنْ الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مِمَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ۔

آیہ (۲) سورہ فتح۔ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا



سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا۔

آیتیں پڑھنے کے بعد کہے سہل و یسر و لا تعسر علینا یا رب العالمین۔

کتاب چہار مقالہ عرضی سمرقندی میں تحریر ہے کہ سنہ ۵۱۲ ہجری میں بازار عطاراں نیشاپور میں محمد منجم کی دوکان پر خواجہ ابوبکر دقاق طبیب سے میں نے سنا کہ انہوں نے کہا سنہ ۵۰۲ھ میں نیشاپور کے بڑے لوگوں میں سے ایک کو درد قونج لاحق ہوا۔ اس نے مجھ کو بلوایا میں نے مریض کو دیکھا اور اس کے علاج میں مشغول ہو گیا۔ اپنا ساسب کچھ کیا مگر شفا نہ ہوئی۔ پورا دن گزر گیا۔ میں شام کی نماز کے وقت ناامید لوٹ آیا۔ اس خیال سے کہ آدھی رات تک مریض دنیا سے گزر جائے گا۔ میں اس ملال کی وجہ سے سونہ سکا۔ صبح کو اٹھا اس حالت میں کہ مجھے مریض کے مرجانے میں کوئی شبہ نہ تھا۔ چھت پر چڑھ گیا اور منہ اس طرف کیا اور کان لگائے۔ لیکن کوئی آواز نہ سنی۔ جو اس مریض کے مرجانے کی دلیل ہوتی۔ میں نے سورہ فاتحہ پڑھی اور اس شخص پر دم کر دی اور کہا کہ الہی سیدی و مولائی تو نے کلام پاک میں کہا ہے نَنْزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ مجھے افسوس تھا کہ وہ مریض جوان تھا اور اس کا کام تمام ہو رہا تھا۔ پس میں نے وضو کیا مصلے پر گیا اور سنتیں پڑھیں۔ اس اثنا میں کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا۔ میں نے دیکھا کہ وہی شخص تھا۔ اس نے مجھے خوش خبری سنائی اور کہا کہ دروازہ کھولو اسی وقت میں نے آرام پایا ہے۔ میں سمجھ گیا کہ یہ سورہ فاتحہ کی برکت ہے اور یہ شربت شفا

خانہ قدرت سے اس تک پہنچا ہے۔ یہ میرا تجربہ ہے اور بہت جگہ میں نے یہ شربت استعمال کیا ہے اور اس کے نتیجے میں شفا حاصل ہوئی ہے۔

ابن سیرین کا قول ہے کہ جو کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ سورہ فاتحہ پڑھ رہا ہے تو اس کو بہت فائدہ حاصل ہوگا اور اس کی دعا مستجاب ہوگی اور شادی ہوگی۔

## ختم سورہ الحمد

شروع کرنے سے پہلے تین مرتبہ درود بھیجے اور حاجت طلب کرنے کے ارادہ سے دو رکعت نماز پڑھے۔ نماز کے بعد بھی تین مرتبہ درود بھیجے۔ اتوار کے دن سے شروع کرے اس ترتیب کے ساتھ کہ اتوار کو ستر مرتبہ۔ پیر ساٹھ مرتبہ منگل کو پچاس مرتبہ اور بدھ کے روز چالیس مرتبہ جمعرات کو تیس مرتبہ جمعہ کو بیس مرتبہ ہفتہ کو اس مرتبہ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

## رواج کسب و تجارت

اس آیت کو لکھ کر ان چیزوں کے درمیان رکھ دے جو فروخت ہونی ہیں  
يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ سَلِّمُوا عَلَى  
الْعَالَمِينَ تک۔

## ختم موثر

رات کے آخری تہائی حصہ میں چھ سو تینتیس (۶۳۳) مرتبہ وَرَفَعْنَا  
مَكَانًا عَلِيًّا کہے اس کو مکمل کرنے کے بعد سو مرتبہ درود بھیجے۔

## فروش متاع (چیزوں کی فروخت)

کاغذ کے چار ٹکڑوں پر سورہ رعد اول سے لے کر لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ تک لکھ کر دوکان کے چاروں کونوں میں دفن کر دے۔

## ختم ناد علی صغیر

جب تو اپنے معاملات میں ناکام ہو جائے اور تجھ کو پریشانی لاحق ہو تو شب جمعہ میں وضو کر اور دس مرتبہ قل ھو اللہ اور پندرہ مرتبہ پورے خلوص سے کہہ

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرُ الْعَجَائِبِ تَجِدُهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلِّ هُمْ وَغَمٍّ  
سَيَنْجِلِي بَوْلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ۔ یقیناً بہتر نتیجہ برآمد ہوگا۔

## ختم سورہ فاتحہ

ایک معتبر نسخہ میں تحریر ہے کہ ہر وہ مہینہ جس کی پہلی تاریخ کو پیر ہو (قمری مہینہ) تو پہلے دن ایک مرتبہ دوسرے دن دو مرتبہ تیسرے دن تین مرتبہ چودھویں دن تک اس حساب سے سورہ فاتحہ پڑھے۔ اور جمعرات والے دنوں میں تلاوت کے بعد درج ذیل دعا بھی پڑھے۔

## دعا

يَا وَاحِدُ يَا مَاجِدُ يَا جَوَادُ يَا عَلِيمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا كَرِيمُ  
أَسْأَلُكَ تَحْفَةً مِنْ تَحَافُتِكَ أَلَمْ بِهَا شَعْنِي وَتَقْضِي بَهَا دِينِي وَتُصَلِّحْ  
بَهَا شَأْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا سَيِّدِي اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ رِزْقِي فِي السَّمَاءِ فَانْزِلْهُ



وَإِنْ كَانَ فِي الْأَرْضِ فَآخِرُ جُءٍ وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا فَقَرِّبُهُ وَإِنْ كَانَ كَثِيرًا  
فَبَارِكْ لِي فِيهِ وَأَرْسَلُهُ عَلَى أَيْدِي خِيَارِ خَلْقِكَ وَلَا تَحْجُبْنِي إِلَى  
سِرَارِ خَلْقِكَ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَكُونُهُ بِكَيْفُونِيَّتِكَ وَوَحْدَانِيَّتِكَ اللَّهُمَّ  
انْقُلْهُ إِلَيَّ حَيْثُ أَكُونُ وَلَا تَنْقُلْنِي إِلَيْهِ حَيْثُ يَكُونُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ يَا رَحِيمُ يَا غَنِيَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ تَمِّمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ  
وَهَيِّئْنَا كَرَامَتَكَ وَالْبَسْنَا عَافِيَّتَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

مولف کہتا ہے کہ اس علم کے ایک ایسے استاد نے کہ جو مجھ پر بہت کرم  
فرماتے تھے مجھ سے فرمایا کہ جلد قبولی دعا کے لئے علی الخصوص حصول دولت و ثروت  
کے لئے اس ورد کو قمری مہینے کی پندرہ سے شروع کرے الٹے حساب سے چودہ دن تک  
مثلاً پندرہ تاریخ کو 14 مرتبہ پڑھے سولہ تاریخ کو 13 مرتبہ سترہ کو 12 مرتبہ یہاں  
تک کہ (۲۸) تاریخ کو 1 مرتبہ۔ بلا شک و شبہ حاجت روا ہو جائے گی۔

### دوست بنانا اور مسخر کرنا

شیخ بہائی اور شیخ بہا الدین العربی کا کہنا ہے کہ جس کسی کو آپ چاہیں کہ  
دوست بنالیں تو دو رکعت نماز پڑھیں۔ پہلی رکعت میں حمد کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی  
اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد درج ذیل آیت پڑھیں۔ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ  
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الدِّينِ عَادِيَتُمْ مِنْهُمْ مُودَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ۔

### فضیلت صلوٰۃ

شرح مشکوٰۃ اور جمال الاسبوع ابن طاووس میں تحریر ہے کہ ایک عورت کی

لڑکی فوت ہوگئی۔ اس نے اس کو خواب میں دیکھا اس حالت میں کہ وہ عذاب میں مبتلا تھی۔ اس کی آنکھ کھل گئی۔ اور پھر خاصا وقت گزر گیا۔ اس نے پھر اس لڑکی کو خواب میں دیکھا اس حالت میں کہ وہ جنت میں تھی۔ بخشی جا چکی تھی۔ اس نے اس کا حال پوچھا تو وہ بولی کہ ایک مومن کا گزر قبرستان سے ہوا اس نے چند مرتبہ درود بھیجا اور اس کا ثواب قبرستان کے مردوں کو پہنچایا۔ اس کے نتیجے میں بخشی گئی۔ صلوة بھیجنے کا جو طریقہ خواص و عوام میں شہرت رکھتا ہے۔ اور جس کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار نیکیوں کے اجر کے برابر ہے یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعُصْرَانِ وَكَرَّرَ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَقْرُ قَدَانِ وَبَلَغَ رُوحَهُ وَارَوَّاحُ أَهْلِ بَيْتِهِ مِنَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ۔

روایت معتبرہ میں وارد ہے کہ ہر وہ گھر جس میں مریض ہو تو اس گھر کے تمام مرد و عورت ایک ہزار صلوات کی نذر شرعی مانیں اور یہ کہیں لِلّٰہِ عَلَیَّ اِنْ كَانَ كَذَا وَاِنْ اَفْعَلُ كَذَا۔ اس کے کہنے سے قبل پانچ سو مرتبہ درود شریف بھیج دیں اور پانچ سو مرتبہ کے لئے نیت کریں کہ مریض کی صحت کے بعد پڑھیں گے۔ یہ تاریخ آل اطہار سے تحریر کیا گیا اور خواص کے درمیان مشہور ہے کہ شرعی حاجتوں کے پورا کرنے کے لئے ایک ہزار مرتبہ درود بھیج کر سیدہ نفیسہ مدفونہ مصر کہ جو حضرت صادق علیہ السلام کی زوجہ تھیں اور بہت مومنہ متقیہ تھیں۔ ان کی روح کو ثواب پہنچا دیں۔ ان خاتون کے حالات کی شرح صحیح انسب امام زادوں کے حالات کے ضمن میں، میں نے تحریر کی ہے اگر توفیق شامل حال ہوئی تو شائع کرادوں گا۔

ابن عباس سے روایت کی گئی ہے کہ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے

فرمایا ہے کہ خاتم النبیین نے مجھ سے فرمایا کہ ہر وہ شخص جس کو کوئی مہم درپیش ہو یا اس کی حاجت رکی ہوئی ہو غلوں نیت سے یہ دعا پڑھے ابھی اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا کہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

### دعا

بعد البسملة يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ وَيَا ذَخَرَ مَنْ لَا ذَخَرَ لَهُ  
وَيَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ وَيَا كَرِيمَ الْعَفْوِ وَيَا  
حَسَنَ الْبَلَاءِ وَيَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ وَيَا عَزَّازَ الضُّعْفَاءِ وَيَا مُنْقِذَ الْغُرَقَى وَيَا  
مُنْجِيَ الْهَلَكَى يَا مُحْسِنَ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ  
لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ وَضُوءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدُؤَى  
الْمَاءِ وَحَفِيفَ الشَّجَرِ يَا اللَّهُ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔  
یہ دعا پڑھ کر حاجت طلب کرے۔

### شرعی حاجات کے سلسلہ میں چار ضربوں کا طریقہ

وضو یا غسل کر کے اور پاک لباس زیب تن کر کے خالی مکان میں بیٹھ کر دو  
گڑھے پس مہیا رکھے اور تین سو چھیاسٹھ سنگریزے بھی پاس رکھے۔ ایک روڑے کو  
ان دونوں گڑھوں میں سے ایک میں گرائے اور گراتے وقت قبلہ رہو کر کہے اَللّٰهُمَّ  
اَلْعَنُ الْجُبْنَ وَالطَّاغُوتَ (یہ الفاظ سنگریزے پر کہے اور گڑھے میں گرا دے) پھر  
اس کو اسی طرح کہہ کر دوسرے گڑھے میں ڈال دے یہاں تک کہ تمام ختم ہو جائیں۔  
پھر وہاں سے اٹھ کر دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں ایک مرتبہ حمد اور ایک مرتبہ سورہ  
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید پڑھے۔ نماز سے



فارغ ہونے کے بعد دس مرتبہ درج ذیل جملے کہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكَ  
اَعْدَائَهُمْ اَجْمَعِينَ۔ اور دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ  
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ اور دس مرتبہ يَا غِيَاثَ  
الْمُسْتَغِيثِينَ اَعْنِي۔ مجرب ہے۔ یہ ختم ایک راز ہے جس کو اہل جانتے ہیں۔

### حاجتوں کا پورا ہونا

انیس العابدین میں رسول خدا ﷺ سے مروی ہے کہ ہر وہ شخص جسے کوئی مہم  
درپیش ہو یا خرویدنی ہو یا دنیوی۔ دس روز روزانہ دس مرتبہ نماز صبح کے بعد کسی سے بات  
کرنے سے پیشتر درج ذیل دعا پڑھے جب دس مرتبہ پڑھ چکے سرسجدہ میں رکھے اور  
اپنے دل کی مراد اللہ سے چاہے انشاء اللہ جلد حاصل ہوگی۔

يَا مُفْتِاحَ الْاَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ  
وَالْاَبْصَارِ يَا دَلِيلَ الْمُتَحِيرِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اَعْنِي تَوَكَّلْتُ  
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَفْوِضْ اَمْرِي اِلَيْكَ يَا رَبِّ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا  
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلِّ عَلٰی رُوحِ مُحَمَّدٍ وَبَيْنَ الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی  
جَسَدِهِ بَيْنَ الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهِ بَيْنَ الْقُبُورِ وَعَلٰی اِسْمِهِ بَيْنَ الْاَسْمَاءِ  
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ۔

### حافظ کے لئے

کشکول میں شیخ بہائی نے حافظہ کے بارے میں کہا ہے کہ امیر المومنین علیہ

السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی اس دعا کو سات دانے منقہ پر پڑھ کر دم کر دے اور کھا لے تو جو کچھ سنے گا جلد یاد ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ نُوِّرْ بِكِتَابِكَ قَلْبِيْ وَاَشْرَحْ بِهِ صَدْرِيْ اَنْطَلِقْ بِهِ لِسَانِيْ  
بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

### فائدہ

ہر وہ طالب علم جو درس کی کتاب کی پشت پر اس دعا کو لکھے تو اسے طلب علم اور تحصیل معارف میں توفیق خداوندی حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ کے بعد۔ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ  
وَاکْرِمْنا بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَاَفْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا  
خَزَائِنَ عِلْمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

### فریدہ

امام زین العابدین علیہ السلام سے من لا یحضرہ الفقیہ میں اڑکا  
حاصل کرنے کے سلسلے میں منقول ہے کہ اس دعا کا ورد رکھے تو پروردگار عالم اس کو  
ایک شائستہ فرزند عطا کرے گا۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَاَنْتَ خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ وَاَجْعَلْ لِيْ مِنْ  
لَّدُنْكَ وَلِيًّا يَرْثُنِيْ فِيْ حَيَاتِيْ وَيَسْتَغْفِرْ لِيْ بَعْدَ مَوْتِيْ وَاَجْعَلْ لَّهُ خَلْفًا  
سَوِيًّا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْهِ نَصِيْبًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ  
اِلَيْكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطّٰهَرِيْنَ۔

### عقیقہ

بچے کی سلامتی کے لئے علماء میں سے بعض نے اس کو مستحب موکد و واجب سمجھا ہے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے بچے کا عقیقہ کریں چاہیے کہ ایسا بکرا خریدیں جو بے عیب اور سالم ہو اور بہتر ہے کہ لڑکے کے لئے بکرا ہو اور لڑکی کے لئے بکری۔ ذبح کے وقت کہیں بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ عَقِیْقَتُہُ عَنْ بچے کا نام لے لَحْمُہَا بِدَحْمِہِ وَدَمُہَا بِدَمِہِ وَعَظْمُہَا بِعَظْمِہِ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْہُ وَقَاعًا لِّاَلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَعَلِیْہِمُ السَّلَامُ۔ ذبح کے بعد اس کی ہڈیوں کو نہ توڑیں اور پٹھوں سے جدا نہ کریں اور پکالیں اور لوگوں کی دعوت کریں ایسی جس میں دس آدمیوں سے کم نہ ہوں اور اس کی ایک ران اس بچے کی دانی کو دیں اگر رکھی ہو اور سالم ہو۔ ذبح کے وقت اس آیت کا پڑھنا مستحب ہے۔ یَا قَوْمِ اِنِّیْ بَرِّیْ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنِّیْ وَجْہْتُ وَجْہِیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَنِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنْ صَلَوَتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَاِیْ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اس کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ تَقَبَّلْ مِنْ۔ بچے اور اس کے باپ کا نام لے یہ بہت پرتا شیر ہے غفلت نہ کریں۔

### مشکل کے حل قرض کی ادائیگی اور کامیاب و کامرانی کیلئے

بدھ کو طلوع سحر سے پہلے غسل کر کے نماز صبح کے بعد (۱۱۰) یا علی کہے پھر ظہر اور عصر کی نماز کے درمیان اتنی ہی مرتبہ یا علی کہے اور اسی طرح مغرب و عشاء کی نماز



کے درمیان کہے جمعرات کو بھی اسی طریقہ پر عمل کرے اور جمعہ کو غسل کر کے اسی ورد کو دہرائے اور رات کو نماز روزانہ سے فارغ ہو کر دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ پڑھے اور نماز ختم کر کے سورہ یاسین پڑھے اور جب اس آیت پر پہنچے وَكُلُّ فِيْ فَلَكٍ يَسْبَحُوْنَ۔ اپنی حاجت کو دل میں لائے اور پھر آیہ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا کے پڑھنے کے وقت بھی حاجت کو دل میں لائے اور آخری آیت تک پہنچنے سے پہلے کہے سُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ كُلُّ شَيْءٍ وَالِيْهِ تُرْجَعُوْنَ پھر سجدہ میں جائے اور خدا سے اپنی حاجت طلب کرے۔

### نماز جعفر طیار

حضرت رسول خدا ﷺ نے یہ نماز اپنے چچا زاد بھائی جناب جعفر ابن ابی طالبؓ تعلیم فرمائی تھی کہ روز پڑھیں اگر اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو کم از کم سال میں ایک مرتبہ پڑھیں۔ علی الخصوص روز جمعہ پڑھیں۔ اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ شرح کے معتبر کتابوں کی طرف رجوع کیا جائے تو اس کا ثواب وہاں لکھا ہوا مل جائے گا۔ اس روایت میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ چار رکعت نماز دو مسلمانوں کے ساتھ یعنی دو دو رکعت کر کے یا چاروں رکعتیں ایک ہی مرتبہ۔ اگر بخلت ہو تو چاروں رکعتیں تسبیحات اربعہ کے بغیر پڑھ لے اور تسبیحات کی قضا کام کی مصروفیت کے دوران ادا کرے۔ بہتر یہ ہے کہ ان چاروں رکعتوں کی رکعت اول میں سورہ حمد کے بعد سورہ اذ انزل اور رکعت دوم میں سورہ والعدایات تیسری رکعت میں اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ اور چوتھی رکعت میں سورہ قل ہوا اللہ پڑھے اس کے بعد حالت قیام میں پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اور رکوع کے ذکر کے بعد دس مرتبہ یہی تسبیح اور رکوع سے سر اٹھا کر دس مرتبہ یہی تسبیح اور سجدہ کے ذکر کے بعد دس مرتبہ اور دونوں سجدوں کے درمیان دس مرتبہ اور سجدہ دوم کے ذکر کے بعد دس مرتبہ پڑھے پھر سر اٹھائے اور دس مرتبہ پڑھے۔ پس ہر رکعت میں (۷۵) مرتبہ اور پوری نماز میں مجموعہ تین سو مرتبہ بن جاتا ہے اور اگر حالت نماز میں تسبیح فراموش کر بیٹھے اور دوسری حالت میں یاد آ جائے تو یاد آنے کے وقت قضا کو اسی انداز میں ادا کرے اور مستحب ہے کہ سجدہ آخر میں تسبیح کے بعد کہے۔ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ الْعَزَاقَارُ سُبْحَانَ مَنْ تَعْطَفُ بِالْمَجْدِ وَتَكْرُمُ بِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ پھر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَانْطِقُ بِالْثَنَاءِ عَلَیْكَ وَامْجَدُكَ وَلَا غَايَةَ لِمَدْحِكَ وَاتْنِیْ عَلَیْكَ وَمَنْ یَبْلُغُ غَايَةَ ثَنَائِكَ وَامْجَدُكَ وَانِّیْ لِخَلِیْقَتِكَ عَوْدًا عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِحِلْمِكَ تَخْلُفُ سُكَّانَ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ عَلَیْهِمْ عَطُوفًا بِجُودِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوْدًا بِكَرَمِكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

## توسل مجرب

بہت ہی پر تاثیر تھہ۔ شرعی حاجتوں کے پورا کرنے کی غرض سے علی الخصوص مریض کی صحت یابی ادائے قرض کے سلسلہ میں چار ہزار مرتبہ محمد آل محمد پر درود بھیجے پھر حضرت رسول خدا ﷺ سے شروع کر کے باب الحوائج امام موسیٰ کاظم علیہ السلام تک ہر ایک معصوم کے نام سے منسوب کر کے ایک ہزار مرتبہ صلوة بھیجے اور سات ہزار مرتبہ

درو کی نیت کر کے باقی رکھے کہ حاجت کے پورا ہونے کے بعد پڑھے گا (امام عصر علیہ السلام تک) سات ہزار کو پانچ معصومین پر تقسیم کر لے یعنی فی معصوم 1400 مرتبہ پڑھے۔ راقم حقیر کے بہت سے دوست مدعی ہیں کہ انہوں نے بارہا آزمایا ہے اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔

### اختیارات ہفتہ

ہفتہ شفا کے لئے موزوں ہے اتوار تعمیر کی ابتدا کے لئے۔ پیر سفر کے لئے منگل حجامت کے لئے اثر رکھتا ہے بدھ دوا پینے کے لئے جمعرات حاجت روائی کے لئے جمعہ نکاح کی طرف میلان رکھنے کے لئے۔ اگر ایسا کرے گا تو خیر اور صلاح کار دیکھے گا۔

### استحابت دعا

تفسیر مجمع البیان میں رسول اکرم ﷺ سے منقول ہے کہ وہ شخص جو دعا کے بعد پیشانی سجدہ میں رکھے اور سو مرتبہ کہے ماشاء اللہ تو آواز قدرت آئے گی اتنی مرتبہ ماشاء اللہ کہتا ہے جو کچھ تو نے مانگا ہم نے دیا۔ نگاہ بد کے اثر کو دور کرنے کے لئے کہے اللّٰهُ الصَّمَدُ مَا شَاءَ اللّٰهُ۔ اس سے نگاہ بد کا اثر دور ہو جاتا ہے۔

### تسبیح سے استخارہ

حضرت امام عصر علیہ السلام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف سے منقول ہے کہ سورہ حمد کو صراط مستقیم تک پڑھے پھر دس مرتبہ درود بھیجے اس کے بعد کہے یَا مَنْ یَعْلَمُ اِهْدِ مَنْ لَا یَعْلَمُ پھر تسبیح کے دانوں کو پکڑے اور دو دو دانے علیحدہ کرتا جائے ایک دانہ بچے تو وہ کام کرے دو بچیں تو نہ کرے۔



ایسی عورتیں جن کے ہاں نیا نیا بچہ پیدا ہوا ہو درج ذیل عبارت لکھ کر موم میں پیٹ کر دیں اور پانی میں ڈالیں وہ پانی پی لیں اور وہ تعویذ گلے میں ڈال لیں۔  
 بَعْدَ الْبِسْمِ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيْنَا بِالْقُرْآنِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَظِيمُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَكِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ النَّذِيرُ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا أَنْتَ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْجَلِيلُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَمِيدُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ الْحَمِيدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَذِيدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَجِيدُ وَأَنْتَ  
 الْمُغِيثُ أَنْتَ الْحَيُّ أَنْتَ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ  
 أَنْتَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ أَنْتَ سَتَارُ الْعُيُوبِ الْحَيُّ الْمَلِكُ أَنْتَ غَفَّارُ  
 الذُّنُوبِ أَنْتَ مَالِكُ كُلِّ مَمْلُوكٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

## ضرورتوں کے لئے

کتاب اکمال الدین میں امام حسین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو  
 فرائض کی ادائیگی کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ وَمَعَادِیْ  
 عَرْشِکَ وَسُكَّانِ سَمَوَاتِکَ وَارْضِکَ وَانْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ اَنْ  
 تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ سُبْرًا۔ ایسے فرد  
 کی حاجت پوری ہو جائے گی اور اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

نیز مشکلات میں پڑھے تو کامیابی حاصل ہوگی۔ اِذَا سَأَلَکَ عِبَادِیْ  
 عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اَجِیْبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِیْ فَلِیْسَتْ جَبِیْنًا لِّیْ وَ الْیُؤْمِنُوْا  
 بِیْ لَعَلَّہُمْ یَرْشُدُوْنَ۔

جاں کنی کے وقت مرنے والے سے کہیں کہ اس دعا کو پڑھے تو سکرات

موت اس پر آسان ہو جائے گا۔ يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُوا عَنِ الْكَثِيرِ اَقْبِلْ  
مِنِّي الْيَسِيرَ وَاَعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ۔ یہ ورد نزاع کے  
عالم میں مکمل اثر رکھتا ہے اور مرنے والے کے لئے راحت کا باعث بنتا ہے۔ يَا عَالِمُ  
خَفِيَّتِي اَغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي۔

## فرید

کتاب خراج میں حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب  
کوئی کام کسی کے لئے مشکل ہو جائے۔ مال و جان کا اعتبار سے تو یہ دعا پڑھے۔  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَاَهْلِ  
بَيْتِهِ الَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ عَلٰی عِلْمٍ عَلٰی الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ذَالِ صُعُوْبَتِهَا  
وَ اَكْفِيْنِيْ شَرَّهَا فَاِنَّكَ الْكَافِي۔

## تسبیح گھمانا

”نفس المہموم“ میں علامہ مجلسی اور محدث نوری دعوات راوندی سے وہ  
امام سید سجاد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ ہر وہ شخص جو صبح کی نماز پڑھ کر بغیر کسی  
سے بات کیے تسبیح ہاتھ میں لے کر کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَسْبَحُكَ  
وَ اَحْمَدُكَ وَ اَهْلُکَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْکَ وَ اَمَجِدُکَ بِعَدَدِ مَا اَدُوْرُ بِہِ سُبْحَتِي۔  
اور تسبیح کو گردش دیتے رہے پھر جو بات چاہے کرے علاوہ حمد پروردگار کے تو اس کے  
لئے تسبیح پروردگار کا ثواب لکھا جائے گا اور یہ تعویذ ہے اس کے لئے جو اپنے بچھونے  
میں چلا جائے اور جب چاہے کہ سو جائے تو یہی ذکر کر کے اور تسبیح کو سرہانے رکھے تو  
وہ صبح تک خدا کے حفظ و امان میں رہے گا۔

## عمل مجرب و نماز جمعہ آخر ماہ شعبان

کتاب خلاۃ سے۔ جو یہ چاہے کہ اسے ثروت و عزت ہدایت اور طویل عمر حاصل ہو اور توبہ کرنے والے کی طرح بخشا جائے اور ہرگز گمراہ نہ ہو ماہ شعبان کے آخری جمعہ کو ظہر و عصر کے درمیان آٹھ رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کر کے چار نمازیں۔ ہر رکعت میں حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورہ قدر اور پانچ مرتبہ سورہ الم نشرح اور پانچ مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ يَا اَكْرَمَ مَنْ كُلِّ كَرِيْمٍ وَيَا اَسْرَعَ مُجِيْبٍ وَيَا اَقْرَبَ سَمِيْعٍ اَسْأَلُكَ فِيْ جَمِيْعِ مَا اَعْطَيْتَ عِبَادَكَ فِيْ هَذَا الْيَوْمِ وَمَا قَبْلَهُ وَمَا بَعْدَهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَبِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ بہت آزمودہ اور معتبر ہے (مولف) بحمد اللہ ہر سال میں خود اور میرے عیال پڑھتے ہیں۔

## مریض کی جلد صحت یابی کے لئے

نوا میں الدرر میں لکھا ہے کہ یہ دعائیں مرتبہ مریض کے سر ہانے کھڑے ہو کر پڑھے۔ صحت کا اثر ظاہر ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ کے بعد اَللّٰهُ قَدِيْمٌ اَزْلَىٰ يَزِيْلُ الْعِلَلَ وَهُوَ قَدِيْمٌ بِالْاَزَلِيَّةِ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ وَهُوَ عَلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ قَدِيْرًا۔

